17 رشعبان المعظم 1444ھ | مطابق 10 رمارچ 2023ء | بروزِ جمعہ | جلد: (۳) | شمارہ: (۶۱) | صفحات: (۸)

وارانسی میں ہولی کے جشن کے بعد بلڈوزر کارروائی، 135 دکانیں مسمار

جی 20 کانفرنس کی تیاریوں میں اُجڑ گیا کاروبار، 1950 میں مہاجرین کے لیے الاٹ کی گئیں یہ دوکانیں ایک جھٹکے میں زمین بوس

وارانسی: 9 رمارچ (عصر حاضر نیوز) ہولی کا تہوار گزر چکا ہے، ہولی ختم ہونے کے بعد اتر پردیش کے شہر گودلیا علاقہ کے تاجروں کی پیشانی پر سلوٹیں صاف نظر آرہی ہیں، وارانسی کے گودولیا چترنجن علاقے میں 135 دکانوں پر بلڈوزر کارروائی گئی۔ دراصل G-20 کانفرنس سے پہلے بنارس کو خوبصورت بنانے کے لیے جو دکانیں 1950 میں پاکستان اور ہندوستان کی تقسیم کے وقت یہاں کے مہاجرین کو الاٹ کی گئی تھیں ان دکانوں کے ساتھ دیگر دو دکانوں کو ایک ہی جھٹکے میں بلڈوزر سے زمین بوس کر دیا گیا۔ دراصل اپریل، مئی اور جون میں وارانسی میں G-20 کانفرنس کی کل 6 میٹنگیں ہونے والی ہیں۔ اس لئے بنارس شہر کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ تیاریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، دشاسوامیدھ گھاٹ کے گومتی بازار کو ہولی سے پہلے تباہ کر دیا گیا۔ دکانیں زمین بوس ہوگئیں اور ایک ہی جھٹکے میں دکانیں چلانے والے 135 خاندانوں کو روزی روٹی کے بحران کا سامنا کرنا پڑا۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہ بازار 1950 میں قائم ہوا تھا، تقسیم ہند کے وقت اس وقت کی حکومت نے پاکستان سے بنارس آنے والے سندھی برادری کے لوگوں کو دکانیں فراہم کی تھیں۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ اس وقت 1950 میں ہمیں دکانیں تحریری طور پر دی گئی تھیں اور اس کا سرٹیفکیٹ بھی آج سب کے پاس موجود ہے۔ اس کے بعد جب ایمرجنسی کے دوران ان دکانوں کو گرانے کی بات ہوئی تو ہم نے ہائی کورٹ کا رخ کیا۔ ہائی کورٹ نے 1980 میں اس پر پابندی لگا دی تھی اور تب سے یہ اسٹے جاری تھا۔ جب بھی ان دکانوں کو ہٹانے کی بات ہوئی تو عدالت سے ریلیف حاصل کیا گیا اور دکانیں تباہ ہونے سے بچ گئیں۔ لیکن اس بار جب ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا نوٹس موصول ہوا تو اس کے جواب میں تمام

دستاویزات منسلک کر کے فائل کی گئی۔ لیکن اس کے بعد بھی میونسپل کارپوریشن نے دکانوں کو مسمار کر دیا، اور ہولی کو بھی برباد کر دیا۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ وہ مہاجر بن کر آئے تھے اور دوبارہ مہاجر ہو گئے ہیں۔ تاہم جب اس بارے میں ایڈیشنل میونسپل کمشنر سمیت کمار سے بات کی گئی تو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس میونسپل کارپوریشن کے دستاویز سے کوئی ایسا دستاویز نہیں ہے جس سے یہ ثابت ہو رہا ہو کہ وہ قانونی طور پر وہاں رہ رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دستاویزات کی تصدیق کروانے کو بھی کہا گیا۔ اگر ان کے پاس تمام دستاویزات درست ہیں تو انہیں ریلیف ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملنے والے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ہم نے دکانیں مسمار کر دیں۔ اس وقت وارانسی کے دشاسوامیدھ علاقے میں بنائے گئے پلازہ میں ان سب کے لیے دکانیں الاٹ کرنے کا عمل شروع کیا جارہا ہے۔ وارانسی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے سکریٹری سنیل ورما کا کہنا ہے کہ جن لوگوں کو بے دخل کیا گیا ہے انہیں اس پلازہ میں دکانیں الاٹ کی جائیں گی۔ اس کے لیے کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ الاٹمنٹ کا عمل پہلے آئیے پہلے پائیے کی طرز پر کیا جائے گا اور ان تمام لوگوں کو یہاں مستقل دکانیں فراہم کی جائیں گی۔ اس کے لیے نئی دکانیں خریدنی ہوں گی۔ ساتھ ہی دکانیں تباہ ہونے کے بعد نئی دکانیں حاصل کرنے کے معاملے میں بھی تاجروں کا کہنا ہے کہ اتنی مہنگی دکانیں ان کی پہنچ سے باہر ہیں۔ اپنے آباد گھرانے کو تباہ کرنے کے بعد اب انہیں دوبارہ نئے انداز میں دکانیں کھولنے کے لیے کہا جارہا ہے جو کہ ایک مشکل کام ہے۔

افغانستان میں دھماکہ، بلخ کے گورنر داؤد مزمل سمیت 3 افراد جاں بحق

شمالی افغانستان کے صوبہ بلخ کے صدر مقام مزار شریف میں زور دار دھماکہ ہوا۔ دھماکے میں ریاستی گورنر انتظامیہ کے ہیڈکوارٹر کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کے نتیجے میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ مقامی میڈیا نے طالبان کے ہاتھوں صوبہ بلخ کے گورنر داؤد مزمل کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ ذرائع نے "العربیہ" اور "الحدث" کو بتایا کہ صوبہ بلخ کے گورنر سمیت تین افراد دھماکے میں مارے گئے جو ایک انتظامی اجلاس کے دوران ہوا۔ داؤد مزمل طالبان میں ایک اہم فوجی رہنما تھے اور ان کے ایرانی پاسداران انقلاب کے ساتھ گہرے تعلقات تھے۔ وہ برسوں پہلے ایک ایرانی سرکاری چینل کے لیے ایک دستاویزی فلم میں نظر آئے تھے۔ اس دستاویز میں امریکیوں کے خلاف اپنی لڑائی کے بارے میں بات کی گئی تھی۔ داؤد مزمل نائب وزیر داخلہ اور پھر طالبان حکومت کے تحت صوبہ بلخ کے گورنر بن گئے۔

ناگالینڈ میں بی جے پی اور این سی پی ایک ساتھ! ماجرا کیا ہے؟

نئی دہلی: 9 رمارچ (عصر حاضر نیوز) ایک پرانی کہاوت ہے کہ سیاست ایک ایسا میدان ہے جہاں نہ مستقل دوستی ہوتی ہے اور نہ ہی مستقل دشمنی۔ اگر ہم ناگالینڈ کے حالیہ سیاسی واقعات پر نظر ڈالیں تو ایک بار پھر یہ کہاوت مناسب معلوم ہوتی ہے۔ ساتھ ہی یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا شرد پوار، جن کے بارے میں وزیر اعظم مودی نے پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ انہوں نے انگلی پکڑ کر سیاست سیکھی ہے، کیا وہ بی جے پی کے قریب جا رہے ہیں؟ تاہم، ابھی کچھ دن پہلے، شرد پوار نے پونے میں کہا تھا کہ مہاراشٹر کے لوگ 'سیاسی تبدیلی کے لیے ترس رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے ضروری ہے کہ تمام اپوزیشن جماعتیں اکٹھی ہوں۔ انہوں نے یہ بات حال ہی میں ریاست بھر میں اپنے دورے کا حوالہ دیتے ہوئے کہی۔ پھر بدھ کو ایسا کیا ہوا کہ شرد پوار نے چیف منسٹر نیفیو ریو کی حمایت کرنے پر اتفاق کیا جو ناگالینڈ میں بی جے پی کی مدد سے حکومت بنا رہے ہیں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) نے ناگالینڈ میں اپوزیشن جماعتوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ این سی پی نے 12 سیٹوں پر مقابلہ کیا جس میں اس نے سات سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ بتایا جارہا ہے کہ 7 مارچ کو این سی پی سربراہ شرد پوار، پارٹی جنرل سکریٹری نریندر ورما اور بارامتی ایم پی سپریہ سولے کے درمیان میٹنگ ہوئی تھی۔ جس میں پارٹی نے ناگالینڈ کے سی ایم اور نیشنلسٹ ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی (این ڈی پی پی) کے سربراہ نیفیو ریو کی حمایت کرنے کی بات کی۔ بتا دیں کہ ناگالینڈ میں این ڈی پی پی کی اہم اتحادی بی جے پی ہے۔ پارٹی کے باخبر ذرائع نے بتایا کہ شرد پوار نے پارٹی کی ریاستی اکائی کے دباؤ میں یہ فیصلہ لیا۔ تاہم پارٹی نے اپنے سرکاری بیان میں کہا ہے کہ یہ فیصلہ ناگالینڈ کی وسیع تر بھلائی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ 7 مارچ کو ہونے والی میٹنگ میں، شرد پوار نے پکٹو شوے کو ناگالینڈ میں لیجسلیچر پارٹی کا لیڈر قرار دیا۔ شیو پہلے این ڈی پی پی میں تھے اور اس بار ٹکٹ نہ ملنے پر این سی پی میں شامل ہوئے۔

بالی ووڈ اداکار ستیش کوشک چل بسے!

نئی دہلی: 9 رمارچ (عصر حاضر نیوز) بالی ووڈ کے مشہور اداکار ستیش کوشک کا انتقال ہوگیا ہے۔ ستیش کوشک نے 66 سال کی عمر میں آخری سانس لی۔ اس سے قبل ستیش کوشک بھی کورونا کے دوران کووڈ سے متاثر ہوئے تھے۔ اداکار ستیش کوشک کے انتقال کے سبب بالی ووڈ میں غم کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ بالی ووڈ کی کئی شخصیات نے اس خبر پر افسوس کا اظہار کیا اور مرحوم کے لئے دعائیں کی۔ ان کی جسد خاکی کو آخری رسومات کے لیے آج ممبئی لایا جائے گا۔ ان پوسٹ مارٹم دین دیال اپادھیائے ہسپتال میں کیا گیا۔ انہوں کوشک نے اپنی موت سے ایک دن پہلے ہولی پارٹی کی تھی۔ رات گئے اچانک ان کی طبیعت خراب ہوگئی۔ دہلی پولیس نے موت کے معاملے میں تحقیقات شروع کر دی ہے۔

پٹنہ میں سلنڈر دھماکہ: 40 جھونپڑیاں خاکستر، سینکڑوں لوگ بے گھر

بہار کی راجدھانی پٹنہ میں سلنڈر دھماکہ کے بعد شدید آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا ہے۔ اس آتشزدگی کی وجہ سے تقریباً 40 جھونپڑیاں خاکستر ہوگئیں اور سینکڑوں افراد آشیانے سے محروم ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آشیانہ دیگھا روڈ نالا کے کنارے بنی جھونپڑیوں میں جمعرات کی دوپہر آگ لگ گئی جس کے بعد ایک ایک کر کے کم و بیش 40 جھونپڑیاں خاک ہوگئیں۔ آگ لگنے کے بعد افرا تفری کا ماحول پیدا ہوگیا اور کچھ لوگوں نے اس کی اطلاع فائر بریگیڈ کو دی۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم جب تک جائے حادثہ پر پہنچی جگہ جگہ ملبہ کا ڈھیر جمع ہوگیا تھا۔ لوگ اس بات سے بھی کافی ناراض دکھائی دے رہے ہیں کہ آگ کی خبر دینے کے تقریباً 2 گھنٹے بعد فائر بریگیڈ کی ٹیم علاقے میں پہنچی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بجلی کے شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ایک جھونپڑی میں آگ لگی تھی جس سے وہاں رکھے سلنڈر میں دھماکہ ہوگیا اور پھر آگ تیزی سے دیگر جھونپڑیوں میں بھی پھیل گئی۔ اس واقعہ میں کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے، لیکن سینکڑوں افراد آشیانہ سے محروم ہو گئے ہیں اور جھونپڑیوں میں رکھے سامان جل گئے ہیں۔ فائر بریگیڈ کی 6 گاڑیاں جب موقع پر پہنچیں تو آگ پر قابو پایا جاسکا۔ جھونپڑیوں میں آگ لگنے کے بعد وہاں رہنے والے لوگ اپنا اپنا سامان نکالنے کی کوشش کرتے نظر آئے، لیکن بہت زیادہ کامیابی نہیں ملی۔ آگ جس جگہ پر لگی ہے وہ پٹنہ کے راجیونگر کے نیپالی نگر واقع جھونپڑپٹی والا علاقہ ہے۔ یہ وہی علاقہ ہے جو کچھ دنوں پہلے تجاوزات ہٹاؤ مہم کے پیش نظر پولیس کارروائی کو لے کر سرخیاں بنا تھا۔

مہاراشٹرا میں 'لو جہاد' کے ایک لاکھ سے زائد معاملے

اسمبلی میں پیش کیے گئے حیرت انگیز اعداد و شمار

ممبئی: 9 رمارچ (عصر حاضر نیوز) مہاراشٹر اسمبلی میں 'لو جہاد' سے متعلق ایسے اعداد و شمار پیش کیے گئے ہیں جس نے سبھی کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ جمعرات کے روز مہاراشٹر کے وزیر برائے ترقی خواتین و اطفال منگل پربھات لوڑھا نے اسمبلی اجلاس کے دوران ایوان کو جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ریاست میں لو جہاد کے ایک لاکھ سے زیادہ معاملے سامنے آچکے ہیں۔ ریاست کی ناراض عوام اس کے خلاف کئی اضلاع میں 50-50 ہزار کی بھیڑ میں ایک ساتھ آ کر احتجاجی مظاہرے کر چکی ہیں۔ ریاست میں پھر کوئی شردھا والکر جیسا معاملہ نہ ہو، اس کی ذمہ داری ریاستی حکومت کی ہے اور اسی لیے انٹر فیتھ میرج کمیٹی (بین المذہبی شادی) بنائی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال دسمبر میں مہاراشٹر حکومت نے اعلان کیا تھا کہ اس نے بین المذہبی اور الگ ذات والی شادیوں کے بارے میں جانکاری جمع کرنے کے لیے ایک کمیٹی کی تشکیل کی گئی ہے۔ ریاستی خاتون و اطفال ترقی محکمہ کے ذریعہ 13 دسمبر کو جاری ایک سرکاری تجویز (جی آر) میں کہا گیا ہے کہ 'بین الذات/ بین المذاہب شادی فیملی کوآرڈینیشن کمیٹی (ریاستی سطح)' خاص طور سے شادیوں کی تعداد پر ڈاٹا فہرست بند کرے گی۔

فرمانِ الٰہی

اور آدم کو (اللہ نے) سارے نام سکھا دیئے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور (ان سے) کہا اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتلاؤ۔ وہ بول اٹھے آپ ہی کی ذات پاک ہے جو کچھ علم آپ نے ہمیں دیا ہے اس کے سوا ہم کچھ نہیں جانتے حقیقت میں علم و حکمت کے مالک تو صرف آپ ہیں (سورۃ البقرہ: ۳۱۔۳۲)

اوقات نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 17 شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 10 / مارچ 2023ء بروز جمعہ

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:28	12:36	4:44	6:30	7:38
انتہا	6:22	4:43	6:29	7:37	5:05

اشراق	6:42	زوال	12:26
ختم سحر	5:16	افطار	6:30

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

(بخاری و مسلم)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

مدرسہ معاذ بن جبل بودھن کا 14 واں سالانہ جلسہ تکمیل حفظِ قرآن و تقسیمِ انعامات

بودھن: 9 / مارچ (پریس نوٹ) چودہ سال سے قائم شدہ اقامتی ادارہ، دینی وعصری علوم کا مرکز، مدرسہ معاذ بن جبل بودھن کا سالانہ جلسہ 14, مارچ کو منگل کے دن دوپہر میں ہے۔ مدرسے کے طالبِ علم محمد ضمیر نظام آباد کا حفظِ قرآن مکمل ہونے والا ہے،۔ حضرت مولانا سید مظہر قاسمی صاحب نقشبندی کورٹلہ کا بیان ہے۔ بارہ بجے طعام کی دعوت بھی ہے۔ ایک بجے ظہر کی نماز ہے۔ اس موقع پر بودھن کے جیّد علماء اور حفاظ کرام مدرسے کے طلبہ کا سالانہ امتحان لیں گے۔ اچھے نمبرات سے کامیاب ہونے والے بچوں کو مدرسے کی طرف سے پچیس ہزار روپے کے نقد انعامات دئے جائیں گے۔ آپ سے جلسے میں تشریف لانے کی گزارش ہے۔ نوٹ۔ خواتین کے لئے مدرسے کے انگلش میڈیم اسکول میں پردے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ضروری اطلاع! الحمد للہ مدرسہ معاذ بن جبل بودھن میں آپ حضرات کے تعاون سے مسجد کا تعمیراتی کام چل رہا ہے۔ ان شاء اللہ بقرعید تک مکمل ہوجائے گا۔ رابطہ کے لئے ناظم مدرسہ مولانا محمد عبدالحمید السائح قاسمی صدر جمعیۃ علماء بودھن 7013392264

مدرسہ فیض القرآن حلیمیہ سنگاریڈی کا سالانہ جلسہ

حیدرآباد: 9 / مارچ (پریس نوٹ) مدرسہ فیض القرآن حلیمیہ سنگاریڈی کا سالانہ حضرت الحاج محمد انور صاحب دامت برکاتہم (ناظم مدرسہ دارالعلوم حلیمیہ) کی سرپرستی میں عظیم الشان فقیدالمثال جلسہ عام بعنوان تکمیل حفظ قرآن مجید و اصلاح معاشرہ انشاءاللہ بتاریخ 12 مارچ 2023ء مؤرخہ ۱۹ شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ بروز اتوار بعد نماز مغرب بمقام احاطہ مدرسہ فیض القرآن حلیمیہ و مسجد منیر پلپانور ضلع سنگاریڈی تلنگانہ، بصدارت حضرت الحاج قاری محمد شریف صاحب حلیمی دامت برکاتہم (ناظم مدرسہ ہذا) منعقد کیا جارہا ہے جس کی نگرانی حضرت حافظ شیخ عبدالرحمن صاحب حلیمی دامت برکاتہم (ناظم مدرسہ منیرالاسلام حیدرآباد) فرمائیں گے نیز اس منعقدہ اجلاس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے نمونہ اسلاف حضرت مولانا مفتی سید مظہر صاحب قاسمی نقشبندی مدظلہ (صدر جمعیۃ علماء ضلع جگتیال، خطیب جامع مسجد کورٹلہ) کا پرمغز اور اہم خطاب ہوگا۔ عامۃ المسلمین سے اس مبارک پرنور جلسہ میں کثیر تعداد میں شرکت واستفادہ کی گزارش جمیع ذمہ داران و معلمین مدرسہ فیض القرآن حلیمیہ پلپانور نے کی ہے۔ واضح رہے کہ نظامت کے فرائض محترم مولانا ساجد ندوی صاحب انجام دیں گے جبکہ قرأت کلام پاک، محترم حافظ محمد ارشد صاحب اور نعت خوانی کی محترم حافظ محمد یوسف صاحب متعلم مدرسہ ہذا محمد مزمل سلمہ حاصل فرمائیں گے، مزید تفصیلات کے لیے رابطہ نمبر کرسکتے ہیں، 7081743578_7893667089

مدرسہ عربیہ جمال القرآن پرکال میں جلسہ استقبال رمضان و علم دین کی اہمیت و ضرورت

ورنگل: 9 / مارچ (سید صادق حسین) مفتی محمّد اظہرالدین حسامی ناظم مدرسہ عربیہ جمال القرآن پرکال کے بموجب بتاریخ 11، مارچ، بروز ہفتہ، بعد نماز ظہر، بمقام احاطہ مدرسہ عربیہ جمال القرآن میں، بعنوان استقبال رمضان الکریم و علم دین کی اہمیت و ضرورت، انعقاد عمل لاجارہا ہے، اس جلسے کی سرپرستی حضرت مولانا محمد عبدالعظیم صاحب قاسمی صدر جمعیت العلماء ورنگل، زیرصدارت حضرت مولانا مفتی محمد غیاث الدین صاحب حسامی میں ناظم مدرسہ منہاج العلوم ورم گڈہ حیدرآباد کرینگے، مہمان مقررین، حضرت مفتی محمد مکرم محی الدین صاحب حسامی قاسمی، استاد حدیث و فقہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم حیدراباد، حضرت مفتی محمد بلال بن حسین صاحب حسامی خطیب مسجد معراج بہادر پورہ حیدرآباد شرکت کریں گے، اس جلسے کی نظامت، محترم مولانا محمد منور حسین صاحب قاسمی، جنرل سکریٹری جمعیت علماء ورنگل کرینگے، مفتی محمد اظہرالدین صاحب حسامی ناظم مدرسہ نے خواتین اسلام سے شرکت کی خواہش کی ہے۔

'میں نے کچھ غلط نہیں کیا، ای ڈی کی تحقیقات کا سامنا کروں گی'، دہلی میں کے کویتا کی پریس کانفرنس

نئی دہلی/حیدرآباد: 9 / مارچ (عصر حاضر نیوز) بی آر ایس لیڈر کے کویتا نے جمعرات کو زور دے کر کہا کہ میں نے کچھ غلط نہیں کیا ہے اور میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کا سامنا کروں گی اور الزام لگایا کہ مرکزی حکومت ای ڈی کا 'استعمال کررہی ہے کیونکہ بی جے پی تلنگانہ میں بیک ڈور انٹری حاصل نہیں کرپارہی ہے۔ دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، کویتا نے کہا،" ہم نے دیکھا ہے کہ بی جے پی نے 9 ریاستوں میں بیک ڈور انٹری کا استعمال کیا ہے، وہ تلنگانہ میں ایسا کرنے سے قاصر ہیں، اسی وجہ سے وہ اب ای ڈی کا استعمال کررہے ہیں، لیکن ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔"" ہم انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کا سامنا کریں گے، ہم نے کچھ غلط نہیں کیا ہے...... میں پی ایم مودی سے قیمتیں کم کرنے، زیادہ سبسڈی اور نوکریاں دینے کی درخواست کرتی ہوں۔ انہوں نے پوچھا کہ ہم جیسے لوگوں پر تشدد کر کے تمہیں کیا ملے گا؟۔ تاہم انہوں نے کہا کہ وہ ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کریں گی۔ کویتا، ایک ایم ایل سی اور تلنگانہ کے وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ کی بیٹی کو ای ڈی نے دہلی ایکسائز پالیسی میں مبینہ بے ضابطگیوں سے منسلک منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں طلب کیا ہے۔ کویتا، جس نے خواتین کے ریزرویشن بل کی حمایت میں بھوک ہڑتال کا اعلان کیا ہے، صدر دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی پر زور دیا کہ وہ بل کی منظوری کو یقینی بنائیں، حالانکہ انہوں نے مرکز پر اپوزیشن جماعتوں کو 'ہراساں کرنے کے لیے تحقیقاتی ایجنسیوں کا 'غلط استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 سیاسی جماعتوں کے نمائندے 10 مارچ کو دہلی میں ان کے تجویز کردہ احتجاج میں شرکت کریں گے۔ میں صدر دروپدی مرمو سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ خواتین کے ریزرویشن بل کی منظوری کو یقینی بنائیں" بی آر ایس لیڈر نے کہا۔ انہوں نے کانگریس لیڈر سونیا گاندھی کی تعریف کی کہ انہوں نے مرکز میں مخلوط حکومت کی قیادت کرنے کے باوجود خواتین کے ریزرویشن بل کی حمایت کی۔

نرمل میں حجاج کا تربیتی کیمپ

نرمل: 9 / مارچ (سید عبدالعزیز) حاجیوں کا تربیتی کیمپ 12 مارچ بروز اتوار صبح دس بجے ایڈن گارڈن عادل آباد روڈ نرمل میں منعقد ہوگا، جس میں مہمان خصوصی مولانا مصطفیٰ صاحب مظاہری اور مفتی مشکور صاحب قاسمی منچریال، اور دیگر مقامی علماء کرام کے بھی خطابات ہوں گے، صدر ضلع حج سوسائٹی متحدہ ضلع عادل آباد، مستقر نرمل خواجہ عارف احمد نے، نرمل، عادل آباد، نظام آباد، کریم نگر ورنگل، اور قرب وجوار کے تمام عازمین سے التماس کیا کہ وہ اس تربیتی اجتماع میں ضرور شرکت کریں تاکہ وہ علماء کے بیانات سے استفادہ کریں، تمام عازمین اور شرکاء کیلئے ظہرانہ کا نظم بھی رہے گا، اس موقع پر سوسائیٹی کے تمام ذمہ داران موجود تھے، رابطہ کیلئے 9182118800

مسجد علامہ انورشاہ میں اجتماع

حیدرآباد: 9 / مارچ (عصر حاضر نیوز) مولانا محمد شریف احمد صاحب مظاہری قاسمی ناظم ادارہ ہذا کے مطابق مسجد علامہ انورشاہ و ادارہ انوارالمدارس ٹرسٹ سنتوش نگر کالونی میں، 19 شعبان المعظم 1444ھ مطابق 12 مارچ 2023 بروز اتوار اوقات 3 بجے سے 4 بجے تک فتنوں کا تعاقب اور تحفظ ختم نبوت کے عنوان پر خصوصی اجتماع منعقد ہوگا۔ اس اجتماع سے مولانا محمد انصاراللہ صاحب قاسمی آرگنائزر مجلس تحفظ ختم نبوت کا ان شاءاللہ بصیرت افروز خطاب ہوگا۔ نوٹ: خواتین کے لئے مسجد کے پہلی منزل "فیض سعید حال" میں باپردہ انتظام رہے گا۔

شب برأت نہایت ہی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی

حیدرآباد 9 / مارچ (عصر حاضر نیوز) دونوں ریاستوں میں شب برأت نہایت ہی عقیدت کے ساتھ منائی گئی۔ باوقار اور روح پرور اجتماعات تلنگانہ کے دارالحکومت شہر حیدرآباد میں دیکھے گئے جہاں شب برات کی مناسبت سے مساجد کو روشنیوں سے منور کیا گیا تھا اور قبرستانوں میں روشنی کا انتظام کیا گیا تھا جہاں بڑی تعداد میں لوگوں نے پہنچ کر اپنے مرحومین کیلئے ایصال ثواب کیا۔ حیدرآباد کے علاوہ دونوں ریاستوں کے اضلاع کی مساجد' خانقاہوں' زیارت گاہوں میں شب بیداری کی خاص تقاریب ہوئی جس میں بارگاہ ایزدی میں سربسجود ہو کر وسعت رزق' صحت و سلامتی اور مغفرت کی دعائیں طلب کی گئیں۔ لاکھوں کی تعداد میں لوگ رات بھر ذکر واذکار، قرآن خوانی، درود و سلام، نمازوں کی ادائیگی اور دینی محافل میں مصروف رہے۔ بڑے پیمانہ پر جلسے منعقد کئے گئے۔ ان روح پرور مجالس میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ علما کرام نے فضیلت شب برأت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے امت مسلمہ کے مسائل اور دین سے دوری کے سبب ہورہی ناکامیوں کا احاطہ کرتے ہوئے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لینے کی تلقین کی۔ علما نے دین سے دوری، اسلامی شعائر اور دین کی بنیادی تعلیمات سے ناواقفیت، بے راہ روی کے بڑھتے ہوئے منفی رجحانات، گھریلو تشدد، منشیات کی وبا اور دین کی آڑ میں بے دینی کو فروغ دینے کی منظم کوششوں پر فکر و تشویش کا اظہار کرتے معاشرے کی ہمہ جہت اصلاح کیلئے والدین، اساتذہ، معزز شہریوں اور سماج کے باشعور افراد سے تعاون طلب کیا۔

عصرِ حاضر ای پیپر

آئینۂ دکن

10/مارچ 2023ء بروزِ جمعہ

حیدرآباد میں سوائن فلو کی طرح وائرس سے کئی لوگ متاثر، خوف کی ضرورت نہیں

خطرہ والے افراد کو احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے چوکس رہنے کی ضرورت: سپرنٹنڈنٹ فیور اسپتال

حیدرآباد 9مارچ (عصر حاضر نیوز) شہر حیدرآباد میں ایچ تری این ٹو وائرس کے سبب فلو کے متاثرین کی تعداد میں اضافہ درج کیا جا رہا ہے۔ فیور اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ شنکر نے کہا کہ یہ ایچ ون این ون کی نئی شکل ہے جس کے پیش نظر تلگو ریاستوں تلنگانہ اور اے پی میں چوکسی اختیار کی گئی ہے۔ اس کی علامات میں سردی، کھانسی، بدن درد، ناک کا بہنا، اسہال شامل ہیں، یہ سوائن فلو کی طرح وائرس ہے۔ یہ تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ خاندان میں کسی ایک کے اس سے متاثر ہونے پر خاندان کے دیگر افراد اندرون ایک دن اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی خاندان فیور اسپتال سے اس کی علامات کے ساتھ رجوع ہو رہے ہیں کیونکہ کووڈ کے بعد عوام میں بیداری پیدا ہوئی ہے، ساتھ ہی عوام میں خوف بھی ہے۔ بعض افراد آوٹ پیشنٹ کے شعبہ سے بھی رجوع ہو رہے ہیں۔ یہ ایچ تری این ٹو وائرس خطرناک نہیں ہے تاہم یہ تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیور اسپتال سے رجوع ہونے والے افراد کے لعاب کے معائنے کئے جا رہے ہیں۔ آئی پی ایم نارائن گوڑہ میں یہ معائنے کئے جا رہے ہیں۔ کووڈ کے آنے کے بعد تمام اسپتالوں میں کووڈ کے معائنے کئے جا رہے تھے۔ کٹس فراہم کرنے پر فیور اسپتال میں بھی ایچ تری این ٹو وائرس کے متاثرین کے معائنے کئے جائیں گے۔ عوام کو خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ عوام ماسک کا استعمال

کریں، ہاتھوں کو صاف کرتے رہیں، سماجی فاصلہ پر عمل کریں۔ اس ایچ تری این ٹو وائرس سے متاثرہ افراد کا علاج دستیاب ہے۔ ہر پی یو سی، ڈسٹرکٹ اسپتال میں اس کا علاج موجود ہے۔ اس کا ٹیکہ بھی بازار میں دستیاب ہے جس کی قیمت 400روپئے تا600روپئے کے درمیان ہے۔ چھوٹے بچے، حاملہ خواتین، ضعیف افراد، ہائپر ٹنشن جیسے ذیابیطس کے متاثرین، کینسر کا علاج کروانے والے، گردوں کی پیوند کاری والے افراد، کہنہ امراض کے شکار افراد خطرہ والے گروپس میں شامل ہیں، خاص طور پر حاملہ خواتین میں سوائن فلو کی علامات پر حمل کے گر جانے یا پھر موت کا خدشہ ہے، اسی لئے چوکسی کی ضرورت ہے۔ اس مرض کی علامات کے ساتھ ہی متاثرین فوری ڈاکٹرس یا پھر فیور اسپتال سے رجوع ہوں۔ انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ اس گروپ کے افراد میں ایچ تری این ٹو وائرس سے نمونیا کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے جس سے ان کی موت کا بھی امکان ہے۔ خطرہ والے گروپ میں شامل افراد کے اس سے متاثر ہونے کی صورت میں یقیناً ڈاکٹرس سے رجوع ہوں، اپنا معائنہ کروائیں اور اپنے علاج کو یقینی بنائیں۔ تمام اسپتالوں میں متاثرین کے علاج کے لئے آکسیجن والے علحدہ وارڈس کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہجوم والے مقامات بالخصوص شادی بیاہ اور دیگر تقاریب میں یہ ایچ تری این ٹو وائرس تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔

"ای ڈی کی نہیں مودی کی نوٹس ہے یہ" بہن کو نوٹس ملنے پر کے ٹی آر کا ردعمل

حیدرآباد: بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی آر نے واضح کیا کہ وہ مودی کے سمن سے خوفزدہ نہیں ہیں اور کہا کہ وہ تحقیقات کا سامنا کریں گے۔ کے ٹی آر نے تلنگانہ بھون میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ شراب گھوٹالے میں ایم ایل سی کویتا کو نوٹس دیا گیا ہے اور وہ یقینی طور پر تحقیقات میں تعاون کریں گے۔ اس موقع پر کے ٹی آر نے بی ایل سنتوش پر طنز کیا اور الزام لگایا کہ وہ ایم ایل اے کی خریداری کے معاملے میں ٹرائل سے فرار ہیں۔ کے ٹی آر نے کہا، "ہم ہندوستان کے قانون کی پاسداری کرنے والے شہریوں کے طور پر مقدمے کے لیے حاضر ہوں گے اور مقدمے کا سامنا کریں گے جیسا کہ ہم نے ہمت کی۔" وزیر بلدیات اور شہری ترقیات کے ٹی آر نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ اپوزیشن جماعتوں کو تحقیقاتی ایجنسیوں کو دھمکیاں دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ای ڈی نوٹس نہیں بلکہ مودی نوٹس ہیں۔ کے ٹی آر نے واضح کیا کہ یہ ایک سیاسی انتقام ہے اور کہا کہ وہ عوام کی عدالت میں اس کا سامنا کریں گے۔

کاشتکاری کے بعد پیاز نے کسانوں کی آنکھیں نم کر دیں!

قیمتیں گرنے سے نارائن کھیڑ میں وسیع پیمانے پر کی گئی پیاز کی کاشتکاری کو لیکر کسان پریشان

نارائن کھیڑ، 9/مارچ (عصر حاضر نیوز) فصل کی آمد کے ساتھ ہی پیاز کی قیمت میں بھاری گراوٹ آگئی ہے۔ سرمایہ کاری بھی ناقابل واپسی ہے۔ کسان رو رہے ہیں کیونکہ فصل کی قیمتیں اچانک گر گئی ہیں اور کئی کسانوں نے قرض لے کر پیاز کی کاشت کی ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ اگر وہ موجودہ قیمت پر فروخت ہوتی تو انہیں سرمایہ کاری واپس بھی نہیں ملے گی۔ سنگاریڈی ضلع کا نارائن کھیڑ کا علاقہ پیاز کی کاشت کے لیے مشہور ہے۔ اس خطے میں کالے گنے کی زمینیں ہیں اور معیاری پیاز اگائی جاتی ہے۔ یہاں اگائی جانے والی فصلوں کی حیدرآباد، وجئے واڑہ، وشاکھاپٹنم اور راجمندری کے بازاروں میں اچھی مانگ ہے۔ اس سال پہلے کی بہ نسبت زیادہ رقبہ پر پیاز کی کاشت کی گئی ہے۔ گزشتہ سال نارائن کھیڑ ڈویژن میں تقریباً1200 ایکڑ پر پیاز کی کاشت کی گئی تھی، اس سال 1400 ایکڑ پر کاشت کی گئی۔ جنوری کے مہینے میں ایک کوئنٹل معیاری پیاز ہول سیل میں 2200 تا 2500 روپے کے درمیان فروخت ہو رہی تھی لیکن قیمتوں میں اچانک گراوٹ کے بعد فی الحال فی کوئنٹل یہ 500 روپے بھی فروخت نہیں ہو پا رہی ہے۔ اس بار پیاز کی کاشت کے لیے سرمایہ کاری میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ ایک ایکڑ میں پیاز کی کاشت کے لیے بیج پر 15 ہزار روپے خرچ ہوئے۔ فی ایکڑ تین کلو بیج درکار ہوتی ہے۔ مہاراشٹر سے درآمد شدہ فی کسان 5 ہزار۔ ڈکیڈُنی فی ایکڑ لگانے پر 15 ہزار روپے، دو بار گھاس ڈالنے کے لیے 10 ہزار روپے، کھاد اور کیڑے مار ادویات کے لیے 10 ہزار روپے اور فصل اکٹھا کرنے کے لیے 15 ہزار روپے ادا کیے۔ فصل کو حیدرآباد یا دیگر ریاستوں میں منڈیوں تک پہنچانے ٹرانسپورٹنگ کی رقم علیحدہ ہے۔ ایک عام حساب کے مطابق ایک ایکڑ پر 70 ہزار روپے خرچ کیے گئے۔ پیاز کی فی ایکڑ پیداوار 70-100 کوئنٹل ہے۔ عام حالات میں 2 لاکھ روپے آمدنی ہوتی ہے؛ لیکن موجودہ قیمتوں پر فی ایکڑ 40 ہزار سے روپے صرف 50 ہزار روپے تک قیمت آرہی ہے۔ جس کی وجہ سے 70/ہزار روپے تک فی ایکڑ جو سرمایہ کاری کی گئی اس کا نکلنا بھی دشوار ہو چکا ہے۔ فی الحال کسانوں کا فائدہ تو کجا فی ایکڑ 20 ہزار روپیے سے زائد کا نقصان ہو رہا ہے۔ فصل کی کٹائی کے لیے کسانوں کی چھ ماہ کی محنت رائیگاں جا رہی ہے۔ کسانوں کو شکایت ہے کہ ڈیڑھ ماہ قبل تک قیمتیں منافع بخش تھیں لیکن قیمت اس طرح گر گئی جب وہ کٹی ہوئی فصل کو بیچنے کے لیے لے جا رہے ہیں۔ کسانوں کی شکایت ہے کہ وہ اپنے خاندان کی کفالت نہیں کر پائیں گے۔ اس بات کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ قیمتوں میں اضافے تک ذخیرہ کرنے کے لیے اس علاقے میں کولڈ اسٹوریج اور گودام بھی دستیاب نہیں ہیں۔ کسان چاہتے ہیں کہ حکومت جواب دے اور مناسب قیمت دے۔

مانو ماڈل اسکولس میں داخلے

حیدرآباد: 9/مارچ (عصر حاضر نیوز) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، ماڈل اسکول حیدرآباد، دربھنگہ اور نوح (میوات) میں اردو میڈیم میں تعلیمی سال 2023-24 کے لیے داخلوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ سی بی ایس سی سے ملحقہ ماڈل اسکول، حیدرآباد، دربھنگہ (بہار) میں اول تا نویں اور گیارہویں اور ماڈل اسکول نوح (میوات) (ہریانہ) میں اول تا 9ویں داخلے دیئے جارہے ہیں۔ ڈاکٹر کفیل احمد، پرنسپل مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد کے بموجب تمام اسکولوں میں جماعت اول میں داخلے کے لیے فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 24 مارچ ہے۔ جبکہ دوم تا نہم داخلوں کا یکم اپریل کو آغاز ہوگا اور 13 اپریل تک اس کے لیے فارم جمع کیے جاسکتے ہیں۔ حیدرآباد اور دربھنگہ میں گیارہویں جماعت میں داخلے دسویں کے نتائج کے بعد شروع ہوں گے۔ داخلے کے خواہشمند، درخواست فارم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ تکمیل شدہ درخواست فارم 20 روپئے رجسٹریشن فیس کے ساتھ متعلقہ اسکول میں جمع کریں۔ تفصیلات کے لیے حیدرآباد میں 040-24473770، دربھنگہ میں 06272-290566 اور نوح میں 01267-274886 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

ایم ایل سی کے لیے بی آر ایس امیدواروں نے داخل کیا پرچہ نامزدگی

حیدرآباد: 9/مارچ (عصر حاضر نیوز) قانون ساز کونسل کے ایم ایل ایز کے کوٹے کے لیے بی آر ایس امیدواروں نے آج اپنے پرچہ نامزدگی داخل کیے۔ بی آر ایس پہلے ہی دیش پتی سری نواس، کے نوین کمار اور چلا وینکٹ رامی ریڈی کا اعلان کر چکی ہے۔ کے سی آر کی ہدایات کے مطابق آج صبح 11 بجے نامزدگیاں کی گئیں۔ وزراء ہریش راؤ، پرشانت ریڈی، مالا ریڈی اور تلاسانی سرینواس یادو نے امیدواروں کی نامزدگیوں میں شرکت کی۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے پہلے ایم ایل سی امیدوار نوین کمار، چلہ وینکٹرامی ریڈی اور دیسا پتھی سرینواس نے شہداء اسٹوپم پر خراج عقیدت پیش کیا۔ چونکہ قانون ساز کونسل میں گنگادھر گوڑ، نوین کمار اور ایلیمینٹی کرشنا ریڈی کی میعاد اس سال ختم ہو رہی ہے۔ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ 27 کو آج سے 13 مارچ تک، یہ ایم ایل اے کوٹا میں ایم ایل سی الیکشن کے لیے نامزدگی حاصل کرے گا۔ موصول ہونے والے کاغذات کی جانچ پڑتال 14 تاریخ کو ہوگی۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کے لیے اس ماہ کی 16 تاریخ تک کا وقت دیا گیا ہے۔ پرچہ نامزدگی واپس لینے کے ایک ہفتہ بعد 23 مارچ کو ایم ایل سی انتخابات کے لیے پولنگ ہوگی۔ پولنگ اس دن صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی، ووٹوں کی گنتی اسی دن ہوگی۔ کے سی آر نے نوین کمار کو ایک اور موقع دیا ہے۔ کے سی آر نے پہلے شاعر دیسا پتی سرینواس سے وعدہ کیا تھا جو پہلے استاد تھے اور تحریک میں سرگرم تھے اور انہیں سی ایم کے دفتر کا او ایس ڈی بنایا گیا تھا۔

مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے دورۂ تلنگانہ کو لیکر تذبذب

بی جے پی ریاستی انتخابات کی تیاری کو لیکر ہر طرح کی حکمت عملی اختیار کرنے کو تیار

حیدرآباد: 9/مارچ (عصر حاضر نیوز) بی جے پی تلنگانہ کو جیتنے کے مقصد سے آگے بڑھ رہی ہے۔ اس تناظر میں مرکزی وزیر نے کہا ہے کہ وہ ہر 15 دنوں میں ایک بار ریاست کا دورہ کریں گے۔ اس کے ایک حصے کے طور پر، بی جے پی قیادت نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے دوروں میں تبدیلی کی ہے جو ریاست کا دورہ کرنے والے ہیں۔ شیڈول کے مطابق مرکزی وزیر امیت شاہ جنہیں اس ماہ کی 11 تاریخ کو حیدرآباد آنا تھا، نے اگلے دن سنگاریڈی میں منعقد ہونے والی بی جے پی دانشوروں کی میٹنگ کو منسوخ کر دیا۔ لیکن بی جے پی ذرائع نے بتایا کہ امیت شاہ اس مہینے کی 12 تاریخ کو اسی دن کیرالہ جائیں گے۔ لیکن ایسی اطلاعات ہیں کہ امیت شاہ اس مہینے کی 11 تاریخ کو ریاستی بی جے پی لیڈروں سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ بی جے پی قیادت نے کہا کہ وہ جلد ہی اعلان کریں گے اور شیڈول کو حتمی شکل دیں گے۔ امیت شاہ پارلیمنٹ پرواس یوجنا میں حصہ لیں گے۔ اس پر ابھی بات چیت جاری ہے کہ وہ کس پارلیمانی حلقہ میں حصہ لیں گے۔ لیکن اب ٹور پر ہیں۔ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ماضی میں بھی عادل آباد کا سفر آخری وقت پر ملتوی کر دیا گیا تھا۔ آئندہ تلنگانہ قانون ساز اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے بی جے پی قیادت یہاں جیت کے لیے حکمت عملی تیار کر رہی ہے۔ جب تک یہ انتخابات نہیں ہو جاتے، ہر ماہ ایک قومی رہنما یا ایک مرکزی وزیر کو ہر حلقے میں بھیجا جاتا ہے۔ مقامی رہنماؤں سے پہلے ہی بات چیت ہو رہی ہے۔ بی جے پی لیڈروں نے وقتاً فوقتاً ریاست بھر میں مختلف ذاتوں کے گروپوں کے ساتھ میٹنگیں کیں اور اپنی طاقت بڑھانے کے لیے کام کرنا شروع کیا۔ ریاست میں جیتنے کے مقصد سے مناسب منصوبے بنائے گئے اور ان پر عمل کیا گیا۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جے پی نڈا کے ساتھ میٹنگ میں کہا کہ بی جے پی کو تلنگانہ ریاست میں جیتنا چاہئے۔ ریاستی بی جے پی قائدین کو انتخابات میں نمٹنے کے منصوبوں اور حکمت عملیوں کے بارے میں ہدایت دی گئی۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ خاص طور پر مختلف جماعتوں کے تعاون پر توجہ دیں۔ انہوں نے ریاست بھر میں 119 حلقوں میں اسمبلیاں قائم کرنے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہر 15 دنوں میں ایک بار تلنگانہ کا دورہ کریں گے۔ لیکن اچانک امیت شاہ نے دورے کے شیڈول میں تبدیلی کی۔

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

ادارتی صفحہ

10/مارچ 2023ء بروزِ جمعہ

کوئی ہے ہندو مسلم کو کہ جو شیر و شکر کر دے

مضمون نگار: محمد علم اللہ

دہلی ملک میں حالات تیزی کے ساتھ بدل رہے ہیں، ایک مسئلہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا جنم لے لیتا ہے اور امیبا کی طرح تیزی سے پھیلتا جاتا ہے۔ گزشتہ چند دہائیوں میں ایسا لگنے لگا تھا کہ تقسیم ہند کی دردناک یادیں عوام کی یادداشت سے ختم ہو چلی ہیں اور اب ملک میں نفرت کا وہ ماحول نہیں رہا کہ لوگ ایک دوسرے کے وجود کو ختم کرنے کے درپئے ہو جائیں۔ سماج کے کمزور طبقات کے خلاف تعصبات کا اظہار ضرور ہوتا رہا اور ان کے ساتھ امتیازی سلوک بھی روا رکھا جاتا رہا تاہم ایسا نہیں تھا کہ منافرت پر مبنی سوچ اور فکر کا زہر پورے سماج میں پوری طرح سرایت کر گیا ہو، بس اتنا ہی کہا جا سکتا ہے کہ سماج کا چھوٹا سا حصہ ہی نفرت کے اس زہر سے متاثر ہوا تھا؛ لیکن اب جب کہ ہم اکیسویں صدی میں جی رہے ہیں اور ملک کو عالمی چیمپین بنانے کے چرچے رات دن ہو رہے ہیں، ایسے میں اہل وطن کے مابین سماجی رشتوں اور مفاہمتوں میں دراڑیں پیدا کرنے والی گالی نما لفظیات اور نفرتوں پر مبنی نئے بیانیوں کا اضافہ ہو رہا ہے۔ اب تو ایسا لگتا ہے کہ تقسیم ہند کے مخصوص ماحول میں لگائے جانے والے نعروں نے بے حد تلخ تیوروں کے ساتھ واپسی کی ہے۔ آزادی کے پچھتر سالوں بعد ان دنوں نہ جانے کیوں جدید ہندوستان کے وہ معمار بہت یاد آتے ہیں جنھوں نے تقسیم ہند اور آزادی کے بعد ملک میں امن وامان پیدا کرنے کے لیے اور بالخصوص ہندستانی مسلمانوں کے حالات کو بہتر بنانے کے لیے انتھک محنت کی، ملت کے سیاسی وسماجی اداروں میں سیکولرازم اور لبرل ازم کے رنگ بھرنے کے لیے اپنی بساط سے بڑھ کر کوشش کی اور انسانی اور سماجی رشتوں میں جان ڈالنے کے لیے اپنی ساری قوتیں صرف کر ڈالیں۔ ڈاکٹر بھیم راو امبیڈکر نے اپنی آخری سانس تک اپنے اس شاہ کار اور تاریخی دستاویز کو سینے سے لگائے رکھا جو 'آئین ہند' کہلاتا ہے اور جس کی بہ دولت بلا تفریق جنس ونسل ہر ہندوستانی کے لیے اس کے بنیادی انسانی اور شہری حقوق کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکا۔ اس وقت گاندھی، نہرو، راجندر پرساد، آزاد اور پٹیل جیسی قد آور شخصیات تھیں جن کے پاس ملک میں سماجی تعلقات کو قائم رکھنے اور تمام گروہوں اور قوموں کو ساتھ لے کر چلنے کا حوصلہ بھی تھا اور نظریہ بھی۔ ان کی نظر اور دل دونوں بڑے تھے۔ حالاں کہ اس وقت یہ کام ان کے لیے بے حد مشکل رہا ہوگا جب کہ ایک نیا ملک بنا ہو، تقسیم کا زخم ملا ہو اور ہندووں، مسلمانوں اور سکھوں کے بیچ میں رابطہ کی لڑی ٹوٹ چکی ہو۔ یقیناً ایسے حالات میں پرامن بقائے باہم کو یقینی بنانے والے کسی پروجیکٹ پر کام کرنا آسان نہیں تھا تاہم یہ تو ان ہی کا عہد تھا جنھوں نے یکسر ٹوٹ چکے رشتوں کے درمیان پل کا کام کر کے دکھا دیا۔ مگر ہماری صدی میں اب نہ تو مختلف قوموں، زبانوں اور عقیدوں کے درمیان پل بنانے والے افراد ہیں اور نہ ہی ٹوٹے ہوئے پلوں کو جوڑنے والی شخصیات۔ ایسے نازک وقت میں ایک بار پھر ان ہی معماران اول کی یاد آنا فطری بات ہے، خاص کر ان لوگوں کے لیے جو صدق دل سے یہ چاہتے ہیں کہ ملک میں امن وامان اور پرامن بقائے باہمی کا جھنڈا ہمیشہ بلند رہے۔ ملک میں ایک بار پھر سے تقسیم کے وقت کا وہی گھٹن کا ماحول پوری شدت کے ساتھ لوٹ آیا ہے۔ اب صورت حال یہ ہے کہ ملک کی اقلیتوں کا اور بالخصوص مسلمانوں کا وجود ہی اکثریتی طبقے کی نظر میں اور برسر اقتدار طاقتوں کی آنکھوں میں کھٹکنے لگا ہے، وہ صرف ان پر اپنی بالادستی ہی نہیں چاہتے بلکہ اس سے بہت آگے جا کر انھیں بنیادی انسانی حقوق سے ہی محروم کر دینا چاہتے ہیں۔ اقلیتوں کے خلاف روز بروز بڑھتی ہوئی نفرتوں کی انتہا یہ ہے کہ ملک میں موجود سبھی اقلیتوں، ان کی زبان، ثقافت، روایات اور حتی کہ ان کی عبادتوں کے طور طریقوں سے بھی نفرت اور بے زاری انتہا کو پہنچی ہوئی ہے۔ دھیرے دھیرے سب کچھ بدل گیا ہے۔ اب تو وہ لوگ بھی جن کے لیے فرقہ ورانہ عصبیت محض ایک علمی بحث ومباحثے کا موضوع تھی؛ آج وہ بھی اس خوف کے ساتھ جی رہے ہیں کہ جب وہ صبح گھر سے نکلتے ہیں تو انہیں یہ یقین نہیں ہوتا کہ وہ شام تک خیر و عافیت کے ساتھ اپنے گھروں کو لوٹ سکیں گے، انہیں بھی اپنے جان ومال کے تحفظ کی فکر ستاتی ہے۔ خبر نہیں کہ کون کب اور کہاں کس مصیبت میں گرفتار ہو جائے۔ عوامی مقامات پر ٹہلتے ہوئے، ٹرینوں اور بسوں میں سفر کرتے ہوئے بھی انتہائی احتیاط برتنا اور چوکنا رہنا ضروری ہو گیا ہے۔ اس وقت ملک میں مسلمانوں کی جو تصویر بنا دی گئی ہے اسے بدلنا بہ ظاہر مشکل لگتا ہے لیکن یہ ناممکن نہیں۔ مسلمانوں کو اپنے سیاسی وسماجی شعور کو بیدار اور پختہ کرنا ہوگا۔ یہ بات یقین کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ مسلمانوں کے پاس اس کے علاوہ یا اس سے بہتر شاید ہی کوئی راستہ ہوگا۔ مسلمانوں کو سمجھنا ہوگا کہ فرقہ پرستی کی عبارت لکھی جاتی ہے، اس کی تیاری کی جاتی ہے اور باقاعدہ ایک طبقہ کو ہدف بنایا جاتا ہے۔ فرقہ ورانہ فسادات خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے، انہیں انجام دینے کے لیے بہت پہلے سے تیاری کی جاتی ہے، ذہن سازی کی جاتی ہے اور ایک قوم کے خلاف نفرت کا ماحول پیدا کیا جاتا ہے، انھیں غدار قرار دیا جاتا ہے اور بالآخر انھیں ہر طرح سے ملک کی سالمیت کے لیے خطرہ باور کرا دیا جاتا ہے۔ یہ ایسا خطرناک کھیل ہے کہ اس کے بعد کسی بھی طبقے کو برباد کرنے میں زیادہ مشکل پیش نہیں آتی اور نہ ہی زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔ اس کے لیے تو بہت زیادہ وسائل کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ اور بقول وپن چندرا اس معاملے میں خواہ کانگریس کی حکومت ہو یا بی جے پی کی، دونوں نے ہی مسلمانوں کو برابر کا نقصان پہونچایا ہے، چنانچہ فرقہ ورانہ فسادات ان دونوں حکومتوں کی سرپرستی میں ہوتے رہے ہیں۔ آج نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ بہت سے غیر مسلموں کے لیے لفظ 'مسلم' ایک اجنبی چیز ہو گئی ہے۔ مسلمان نام سنتے ہی ان کے ذہن میں کسی کم تر، غیر، قدامت پسند اور دہشت پھیلانے والے شخص کی شکل ابھر آتی ہے۔ انھوں نے اس نام کو بدشگون سمجھ لیا ہے گویا اگر اس نام اور پہچان والا کوئی شخص ان کے آس پاس رہ رہا ہے تو وہ یقیناً ان کو نقصان پہنچائے گا یا اس کا قوی اندیشہ ہے۔ مزے کی بات یہ بھی ہے کہ بھلے ہی ان کا زندگی بھر کا تجربہ اس سے مختلف ہی کیوں نہ ہو، مگر وہ افواہوں پر ہی یقین کریں گے اور ایک مسلمان کے بارے میں غلط رائے قائم کر لیں گے، پھر وہ اس بات کو بھی نظر انداز کر دیں گے کہ ہندوستان کی خوبصورتی مختلف قوموں، زبانوں، تہذیبوں اور مذاہب وعقائد کی وجہ سے ہی ہے۔ اس ملک کی تعمیر میں تمام طبقات اور اقوام کا خون شامل رہا ہے اور وہ خون ہندوستانی ہی ہے۔ ان دنوں ایک نئے قسم کی روایت قائم کی جا رہی ہے کہ ملک میں کوئی پریشانی آئے یا کوئی نقصان ہو تو اس کا الزام مسلمانوں کے سر منڈھ دیا جائے۔ یہ دو دھاری تلوار ہے جس سے دونوں کام ہو جاتے ہیں۔ ایک قوم مزید مایوسی اور پستی میں چلی جاتی ہے اور دوسری طرف حکومت اپنی ذمے داری سے بری ہو جاتی ہے۔ ذمہ داریوں سے بھاگنے اور پہلوتہی کرنے کا اس سے بہتر بہانہ کوئی اور نہیں ہو سکتا۔ یہ عجیب روایت ہے اور عجیب المیہ ہے مگر مرکزی اور ریاستی سرکاروں کے لیے یہ سب سے کارآمد حربہ ہے۔ نفرت اور خوف کی بھی اپنی نفسیات ہوتی ہیں، وہ انسان کے رگ و ریشے میں اتر جاتی ہیں۔ ان کا علاج آسان نہیں ہے، ان کا تدارک یہی ہے کہ جتنی محنت اور شدت سے نفرت کی تجارت کو فروغ دیا جا رہا ہے، اتنی ہی شدت اور محنت سے محبت کے پھول اگائے جائیں۔ مختلف اقوام کے یہاں ہمیں اس کی مثالیں ملتی ہیں۔ اپرتھائڈ کے بعد جنوبی افریقہ میں نیلسن منڈیلا اور ان کے حامیوں نے کالوں کے خلاف گوروں کی عصبیت اور نفرت کو بڑی خوب صورتی سے محبت اور قابل قبول رویے میں تبدیل کر دیا۔ جرمنی میں دیوار برلن گرا دی گئی مشرقی اور مغربی دونوں جانب کی باشندوں نے ایک دوسرے کا خیر مقدم کیا اور برسوں کی نفرت کو منٹوں میں مٹا دیا، مسلمانوں کو بھی یہی لائحہ عمل اپنانا ہوگا اور اسی نہج کی محنتیں کرنی ہوں گی۔ ہمیں اپنے مسائل کا حل ڈھونڈنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم ان قوموں سے سیکھیں جنھوں نے اپنے خلاف ظلم اور ناانصافی پر مبنی حالات کا مقابلہ کیا اور وہ کامیاب بھی ہوئیں۔ ہمیں اس کا مطالعہ کرنا ہوگا کہ انہیں درپیش مسائل کو دیکھنے اور سمجھنے کے ان کے کیا طریقے تھے اور جدید علوم وفنون سے ان کی کیا مناسبت تھی؟ جب ہمارے اندر کے حالات ٹھیک ہوں گے تو شاید ہم میں باہر سے آنے والے مسائل کو بھی حل کرنے کا مثبت رویہ پیدا ہوگا۔ خارجی محاذوں پر فتح پانے کے لیے داخلی محاذوں کو فتح کرنا ضروری ہے اور داخلی محاذوں کو فتح کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم ایک متحد موقف اور مثبت لائحہ؟ عمل لے کر آگے بڑھیں۔

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

”بچہ مبارک اسکیم“ بھی شروع کی جائے

ہماری ریاست میں شادی مبارک اسکیم کا آغاز کرتے ہوئے حکومت نے ایک بہترین کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس بہترین اسکیم کے تحت تخریب نادار و مستحق خاندان سے تعلق رکھنے والی لڑکیوں کی شادی کے لئے حکومت کی جانب سے مبلغ ایک لاکھ ایک سو سولہ روپے کی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ یقینا یہ ایک اچھی اور جامع اسکیم ہے جن کی اچھی اور بہتر عمل آوری پر ہم ریاستی چیف منسٹر چندر شیکھر راؤ کو بہ صمیم قلب مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ غریب لڑکی کی شادی کے موقع پر ایک لاکھ ایک سو سولہ کی کثیر رقم کی امداد یقیناً ایک عظیم نعمت سے کم نہیں۔

ہماری غریب و نادار لڑکیوں کے والدین کو شادی کے بعد ایک سال کے اندر ہی مزید ایک اہم زمہ داری کو نبھانے کے لئے خواہی نہ خواہی تیار ہونا پڑتا ہے۔ یعنی اپنی بیٹی کی ”پہلی زچگی“ کے تمام انتظامات بہ نفس نفیس انجام دینے پڑتے ہیں۔ لڑکے والے پہلی زندگی سے دو ماہ قبل ہی لڑکی کو اس کے میکے کو بھیج دیتے ہیں۔ چنانچہ غریب ماں باپ کو خرد و نوش کے علاوہ دوائیں وغیرہ کا خرچ بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ پہلی زچگی کی زمہ داری کی یہ رسم نہایت تکلیف دہ ہے جس کو لڑکی کے ماں باپ برسہا برس سے بھگت رہے ہیں۔ آج کل نوے فیصد زچگیاں بذریعے آپریشن ہو رہی ہیں۔ جن کا خرچ ایک لاکھ تا سوا لاکھ روپیے ہوتا ہے۔ بڑی محنت، جستجو اور جدو جہد کے بعد بچی کی شادی کر کے ابھی سنبھلے بھی نہیں پائے کہ غریب والدین کو نانا نانی بننے کی سزا بھگتنے کے لیے تیار ہونا پڑتا ہے۔ یہ ایک عجیب وغریب رسم ہے جس کو ختم کرنے کے لیے علمائے کرام، دانشوران قوم اور مصلحین کو فی الفور آگے آنا چاہیے۔ مساجد کے خطیبحضرات کو بھی چاہیئے کہ وہ جمعہ کے نماز سے قبل اردو خطہ کے دوران ملت کے ہر فرد کو آگاہ فرمائیں کہ اس رسم کو ترک کرتے ہوئے اللہ رب العزت اور اُس کے پیارے حبیب کی خوشنودی حاصل کریں۔

ملت کے مخلص خواہوں کے علاوہ تلنگانہ کے غریب دوست وزیر اعلیٰ جناب چندر شیکھر راؤ اور با اثر وزیر داخلہ جناب محمد محمود علی سے پر خلوص گزارش کرتے ہیں کہ ”شادی مبارک اسکیم“ کے خطوط پر ”بچہ مبارک اسکیم“ کا بھی آغاز فرمائیں تا کہ ریاست کے لاکھوں غریب و بے یارو مددگار ماں باپ کے سر سے مزید ایک بوجھ ہلکا ہونے میں مدد ملے۔ بچہ مبارک اسکیم کے تحت ایک لاکھ روپیے نہ سہی اکیاون ہزار (51000) روپیۓ بھی منظور کئے جائیں تو غریبوں کے لئے بہت بڑا سہارا ہوگا۔ اور آپ کی حکومت کو لاکھوں غریب والدین کی دعائیں ملیں گیں۔ ورنہ آج کل کے داماد تو ڈنکے کی چوٹ پر یہ فرما رہے ہیں

”سسرال سے اب آئے ہیں دعوت اڑا کے ہم
میکے سے ان کو لائے ہیں تحفے بھی پا کے ہم
حالانکہ باپ ہم بنے بیٹے کے اک مگر
سسرے کو ٹوپی ڈالے ہیں خرچہ کرا کے ہم

از: فرید سحر
اندرون فتح دروازہ، حیدرآباد 65

ہمیں جو یاد مدینے کا لالہ زار آیا

ہمیں جو یاد مدینے کا لالہ زار آیا
تصورات کی دنیا پہ اک نکھار آیا

کبھی جو گنبد خضرا کی یاد آئی ہے
بڑا سکون ملا ہے بڑا قرار آیا

یقین کر کہ محمد کے آستانے پر
جو بد نصیب گیا ہے وہ کامگار آیا

ہزار شمس و قمر راہ شوق سے گزرے
خیال حسن محمدؐ جو بار بار آیا

عرب کے چاند نے صحرا بسا دئے ساغرؔ
وہ ساتھ لے کے تجلی کا اک دیار آیا

ساغر صدیقی

کتوں کے شدید حملے میں 23 بکریاں ہلاک، کسان کا سوا لاکھ روپیے کا نقصان، حکومت سے امداد کی اپیل

راجا پیٹ، 9 مارچ (عصر حاضر نیوز) نلگنڈہ ضلع کے کونڈے ٹی چیرو و گاؤں میں بدھ کی صبح کتوں کے حملے میں 23 بکریاں ہلاک ہوگئیں۔ منڈل کے کونڈیٹی چیرو و گاؤں کے اچینتالا ملیشام اپنے کھیت میں بکریوں کو محفوظ شیڈ کے اندر رکھ کر معمول کے مطابق گھر پہنچے۔ بدھ کی علی الصبح جب کھیت پہنچے تو کتوں نے بکریوں کے باڑے پر حملہ کر کے 23 بکریوں کو ہلاک کر دیا۔ متاثرہ کسان نے بتایا کہ 1.20 لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مدد کی اپیل کی۔

وادیٔ مصطفی میں مزدور کا بہیمانہ قتل

حیدرآباد: 9/مارچ (عصر حاضر نیوز) بالاپور میں نامعلوم حملہ آوروں نے نوجوان کا بہیمانہ قتل کر دیا۔ یہ واقعہ راچاکونڈہ پولیس کمشنریٹ کے تحت بالاپور میں پیش آیا جہاں ایک 18 سالہ نوجوان کو نامعلوم حملہ آوروں نے چاقو سے شدید زدوکوب کر کے قتل کر دیا۔ یہ واقعہ نوجوان کے گھر کے سامنے پیش آیا۔ نوجوان کی چیخ و پکار سن کر اہل خانہ گھبراہٹ میں گھر سے باہر نکل آئے تاہم غنڈے وہاں سے فرار ہوگئے۔ خون میں لت پت نوجوان کو علاج کے لیے عثمانیہ اسپتال لے جانے کے دوران راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ اطلاع ملنے پر مہیشورم کے ڈی سی پی چینتھا منینی سرینواس، اے سی پی انجیا، کلیوز ٹیم، بالاپور پولیس موقع پر پہنچی اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ متوفی کی شناخت پون کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ قتل کی وجوہات کا ابھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور تفتیش کر رہی ہے۔ ڈی سی پی چوہدری سرینواس (مہیشورم) کے مطابق، متاثرہ ڈی پون، وادی مصطفی کا ساکن اور آمنگل کا رہنے والا، تعمیراتی مزدور کے طور پر کام کرتا تھا اور ساتھیوں کے ساتھ کرائے کے مکان میں رہتا تھا۔ بدھ کی آدھی رات کو یہ شخص کسی کام سے گھر سے باہر نکلا تو دو افراد نے اس پر حملہ کر دیا جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ اسے ہسپتال لے جایا گیا جہاں علاج کے دوران اس نے دم توڑ دیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش کر رہی ہے۔

گرلز ہاسٹل میں فوڈ پوائزننگ۔ 20 طالبات متاثر

محبوب آباد: 9/مارچ (عصر حاضر نیوز) محبوب آباد کے کستوربا گرلز ہاسٹل میں آلودہ کھانے نے ہنگامہ کھڑا کر دیا ہے۔ طلباء الٹی اور اسہال سے بیمار پڑ گئے۔ 50 طالبات میں سے 20 شدید بیمار ہوگئیں جبکہ دیگر 30 کو معمولی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ہاسٹل کے چوکس عملے نے حکام کو مطلع کیا.. طالبات کو وہاں بنیادی علاج دیا گیا.. محبوب آباد کستوربا گرلز ڈارمیٹری: تاہم، حالات جوں کے توں رہے.. انہیں فوری طور پر محبوب آباد کے سرکاری اسپتال لے جایا گیا. ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کی صحت اب مستحکم ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ طلباء نے رات کو ٹماٹر کے سالن کے ساتھ چاول کھائے تھے اور خیال کیا جا رہا ہے کہ انہیں قے اور دست ہونا شروع ہو گئے اب تک ہسپتال میں سبھی کی حالت ٹھیک ہے اور کوئی بھی تشویشناک بات نہیں ہے۔ حکام وجہ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ حکبھوانی، اسپیشل آفیسر کستوربا گرلز ہاسٹل نے کہا کہ ہم نے محکمہ کو مطلع کیا کیونکہ کچھ بچے 7 بجے سے الٹیاں کر رہے تھے۔ ڈاکٹروں کی ٹیم کو سکول لایا گیا۔ وہ بنیادی علاج کر رہے تھے۔ 10 بچوں کو علاقے کے ہسپتال لے جایا گیا کیونکہ وہ قے کر رہے تھے اور جسم میں پانی کی کمی تھی۔ اب باقی تمام بچے محفوظ ہیں۔ یہاں ڈاکٹرز ہیں.. وہ اسے چیک کر رہے ہیں اور اسے سنجیدگی کی وجہ سے ہسپتال لے جا رہے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ رات کو جو چاول کھائے گئے وہ کچھ ہضم نہیں ہوئے۔ فی الحال ڈاکٹر چیک کریں گے تو مکمل تفصیلات معلوم ہوں گی۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ آج محبوب آباد کے کستوربا گرلز ہاسٹل کی 40 طالبات اسپتال آئیں۔ سب کی صورتحال قابو میں ہے۔ ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ شام کو کھانے کے بعد ہوا۔ پھر بھی تقریباً 40 طالبات آئیں۔ ہم ان سب کا علاج کر رہے ہیں۔ کوئی بھی ان کے بارے میں سنجیدہ نظر نہیں آتا تھا۔

راجندر نگر میں آوارہ کتوں کے حملے میں لڑکا شدید زخمی

حیدرآباد: 9/مارچ (عصر حاضر نیوز) راجندر نگر سرکل میں آوارہ کتے کے ایک اور حملے کی اطلاع ملی ہے جہاں میلاردیو پلی کے پرانے علاقے میں چہل قدمی کے دوران ارون کمار نامی لڑکے پر آوارہ کتے نے حملہ کیا۔ ایک اور علاقے میں، چھ آوارہ کتوں نے عطاپور ڈویژن کے تیجسوی نگر میں میتھوڈسٹ چرچ کے سامنے سن رائز ٹاورز کے قریب مزدوری کرنے والے ایک جوڑے کے دو سالہ بابو پر حملہ کر دیا۔ بچے کی چیخ و پکار سن کر اہل علاقہ نے کتوں کو بھگا کر بچے کی جان بچائی۔ لوگوں نے جی ایچ ایم سی حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ بیدار ہوں اور لوگوں کو آوارہ کتوں کی لعنت سے بچائیں۔

بوگس دستاویزات معاملے میں جی ایچ ایم سی کی سخت کارروائی کی وارننگ

حیدرآباد: 9/مارچ (عصر حاضر نیوز) جی ایچ ایم سی میں جعلی پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے معاملے میں حکام کارروائی کریں گے۔ بی جے پی کے کئی کارپوریٹروں نے پہلے ہی شہر کی گورننگ باڈی کے ہیڈ آفس میں بے قاعدگیوں کی جامع انکوائری کرانے کے لیے احتجاج کیا ہے۔ میئر گدوال وجے لکشمی نے تنقید کی وجہ سے جی ایچ ایم سی کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ ہنگامی جائزہ لیا۔ جائزہ اجلاس میں میئر نے بے ضابطگیوں پر برہمی کا اظہار کیا۔ میئر وجے لکشمی نے سٹی کارپوریشن کمشنر لوکیش کمار کو مشورہ دیا ہے کہ جو بھی جعلی پیدائش اور موت کا سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے اسے نظر انداز نہ کریں۔ تحقیقات کے دوران بلدیہ حکام نے نتیجہ اخذ کیا کہ 21 ہزار بوگس سرٹیفکیٹس کے اجراء میں بے ضابطگیاں ہوئیں۔ لیکن حکام کا کہنا ہے کہ یہ سرٹیفکیٹ بغیر آر ٹی او کی کارروائی کے منظور کیے گئے تھے۔ ان کے ذریعہ لینے والوں کو نوٹس دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان سب کو تمام تصدیقی دستاویزات اپ لوڈ کرنے ہوں گے۔ تاہم فی الحال کہا جا رہا ہے کہ یہ منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ جن افسران کو پتہ چلا ہے کہ 14 می سیوا مراکز میں اس طرح کے سرٹیفکیٹ اپ لوڈ کیے گئے ہیں، وہ می سیوا کے ڈائریکٹر کو خط لکھیں گے، ہم تمام ملوث افراد کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کریں گے۔ میئر گدوال وجے لکشمی نے واضح کیا کہ وہ پولیس میں شکایت درج کریں گے اور اس معاملے میں ملوث تمام افراد کے خلاف فوجداری کیس درج کریں گے۔ شہری انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کا کہنا ہے کہ وہ جعلی پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹس کے معاملے کی مکمل چھان بین کر کے مناسب کارروائی کریں گے۔ سسٹم میں موجود خامی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کچھ دلال پیسوں کے عوض جعلی پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ جاری کر رہے ہیں۔ بلدیہ کے عملے کی مدد سے دلالوں تک ان کا دھندا تین پھولوں کی طرح جاری ہے۔ اس طرح کے فراڈ اس وقت تک بے نقاب نہیں ہوتے جب تک پولیس نگرانی اور چھاپے نہیں مارتی۔ بلدیہ نے حال ہی میں سامنے آنے والے 31 ہزار جعلی سرٹیفکیٹس کے معاملے پر تحقیقات کا آغاز کیا ہے۔

ایک ہی منڈپ میں ایک ہی دلہے سے دو دلہنوں کی شادی

تلنگانہ کے ضلع کھمم میں عجیب و غریب واقعہ

کھمم: 9 مارچ (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے کھمم ضلع کے قبائلی علاقے چرلہ منڈل میں ایک عجیب و غریب شادی ہوئی ہے جس میں ایک دلہے نے ایک ہی منڈپ میں دو لڑکیوں سے شادی کر لی۔ ان تینوں کی شادی کے کارڈس بھی تقسیم کئے گئے جو اب سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ چرلہ منڈل کے ایرابورو گاوں سے تعلق رکھنے والے ستی بابو نے ڈگری تک تعلیم حاصل کی۔ انٹرمیڈیٹ کی تعلیم کے دوران اسے اسی منڈل کے دوشیلا پلی سے تعلق رکھنے والی سوپنا کماری سے اس کو محبت ہوگئی تھی۔ اسی دوران ستی بابو نے کرنا پلی کی سنیتا کو بھی پسند کیا جو رشتہ میں اس کی ماموں زاد بہن ہوتی تھی۔ اس کے بعد وہ تین سال تک ان دونوں کے ساتھ رہا جس کے بعد سوپنا کے ہاں ایک لڑکی اور اب سنیتا کو لڑکا پیدا ہوا۔ لڑکیوں کے والدین نے جب اسے شادی کے لیے کہا تو اس نے دونوں فریقین کو باور کرایا کہ وہ ان دونوں سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔ تینوں نے گاؤں کے بزرگوں کی موجودگی میں پنچایت کے ذریعہ ایک ساتھ شادی کا وعدہ کیا اور وعدہ کے مطابق ان کی شادی بغیر پنڈت کے انجام دی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ چند قبائلی خاندانوں میں شادی سے پہلے ساتھ میں زندگی گزارنے کا رواج ہے۔ ستی بابو کا خاندان بھی اسی قبائلی خاندان سے تعلق رکھتا ہے اسی دوران چرلہ پولیس نے اس شادی پر لاعلمی کا اظہار کیا۔

کھیل کی خبریں

ہندآسٹریلیا چوتھا ٹیسٹ: احمد آباد میں عثمان خواجہ کی سنچری کی بدولت آسٹریلیا کا مستحکم آغاز، پہلے دن 255/4

احمد آباد، 09 مارچ (عصر حاضر نیوز) سلامی بلے باز عثمان خواجہ (ناٹ آؤٹ 104) کی شاندار سنچری کی بدولت آسٹریلیا نے چوتھے ٹیسٹ کے پہلے دن جمعرات کو چار وکٹوں کے نقصان پر 255 رنز بنا کر میچ پر مضبوط گرفت بنا لی۔ ہندوستان کے خلاف بارڈر گواسکر ٹرافی۔ سیریز میں دو نصف سنچریاں بنانے والے خواجہ نے 251 گیندوں پر 15 چوکوں کی مدد سے 104 رنز بنائے جبکہ ہندوستان میں اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری اسکور کی۔ خواجہ پچھلے 12 سالوں میں بھارت میں ٹیسٹ سنچری بنانے والے پہلے آسٹریلوی بائیں ہاتھ کے بلے باز ہیں۔ اس سے قبل مارکس نارتھ نے 11/2010 کے دورے پر بنگلور ٹیسٹ میں سنچری بنائی تھی۔ آسٹریلیا کے دیگر بلے باز پچ پر قدم جمانے کے بعد آؤٹ ہو گئے لیکن آخر کار کیمرون گرین نے آٹھ چوکوں کی مدد سے 64 گیندوں پر 49 رنز کی اننگز کھیلی۔ خواجہ اور گرین نے اسٹمپ تک پانچویں وکٹ کے لیے 85 رنز بنائے اور دونوں کریز پر موجود ہیں۔ ٹاس جیت کر بیٹنگ کرتے ہوئے آسٹریلیا کو نریندر مودی اسٹیڈیم میں باقی تین میچوں سے بالکل مختلف پچ ملی۔ پچ نے پہلے سیشن میں اسپن گیند بازوں کو زیادہ مدد فراہم نہیں کی۔ ابتدائی اوورز میں امیش یادو کی گیند بھی دو بار ٹریوس ہیڈ کے بلے کو چھوئی لیکن وکٹ کیپر شریکر بھرت اسے پکڑ نہ سکے۔ ہیڈ نے ان دونوں زندگیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور خواجہ کے ساتھ پہلی وکٹ کے لیے 15 اوورز میں 61 رنز کی شراکت قائم کی۔ تاہم ہندوستانی اسپنرز نے نظم و ضبط کے ساتھ گیند بازی جاری رکھی اور ہیڈ 32 رنز بنانے کے بعد روی چندرن اشون (1/57) کا شکار ہو گئے۔ لنچ سے پہلے محمد شامی (2/65) نے مارنس لبوسچین کو آؤٹ کر کے میچ میں ہندوستان کو واپس لائے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد تاہم، خواجہ اور کپتان اسٹیو اسمتھ کی صبر آزما بیٹنگ نے ہندوستانی گیند بازوں کو تھکا دیا۔ خواجہ نے اننگز کے 49 ویں اوور میں چوکا لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ بھارتی باؤلرز کی انتھک کوششوں کے باوجود انہیں کوئی کامیابی نہ مل سکی اور خواجہ اسمتھ کی جوڑی کی بدولت آسٹریلیا نے چائے تک مزید کوئی وکٹ کھوئے بغیر 149 رنز بنا لیے۔

مودی، البانیز نے میچ کا راست مشاہدہ کیا

احمد آباد، 9 مارچ (ذرائع) وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے آسٹریلیائی ہم منصب انتھونی البانیز جمعرات کو ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان چوتھے کرکٹ ٹیسٹ کے پہلے گھنٹے کا مقابلہ دیکھنے کے لئے اسٹیڈیم میں موجود تھے۔ اس سے پہلے وزیر اعظم مودی نے مسٹر البانی کا اسٹیڈیم میں استقبال کیا۔ بی سی سی آئی کے صدر راجر بنی نے آسٹریلوی وزیر اعظم البانی کا استقبال کیا، جبکہ بی سی سی آئی سکریٹری جئے شاہ نے وزیر اعظم مودی کا استقبال کیا۔ مسٹر مودی نے روہت شرما کو ٹیسٹ کیپ پیش کی اور مسٹر البانی نے اسمتھ کو گرین کیپ پیش کی۔ اس کے بعد، دونوں وزرائے اعظم نے ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان دوستی کے 75 سال مکمل ہونے پر پورے گراؤنڈ کا چکر لگا کر حاضرین کا استقبال کیا۔

میسی رواں ماہ سعودی عرب کا دورہ کریں گے

ریاض: 9/مارچ (ذرائع) سعودی عرب میں سیاحت کے وزیر احمد الخطیب نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ ارجنٹائن کے فٹبال سٹار لیونل میسی مارچ کے مہینے کے دوران اپنے اہل خانہ اور دوستوں کے ساتھ سعودی عرب کا دورہ کریں گے۔ وہ سعودی عرب میں مختلف سیاحتی مقامات کی سیر کریں گے۔ بدھ کے روز وزیر سیاحت نے ٹویٹ کہا کہ میں ایک بار پھر سعودی سیاحت کے سفیر عالمی سٹار لیونل میسی کو اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ اس ماہ سعودی عرب کے اپنے دوسرے دورے پر سب سے خوبصورت سعودی سیاحتی مقامات سے لطف اندوز ہونے کے لیے خوش آمدید کہتا ہوں۔ وہ اپنے اس سفر کے دوران ہمارے غیر معمولی تجربات اور ہمارے لوگوں کی مہمان نوازی سے لطف اندوز ہوں گے۔ سعودی وزیر سیاحت نے مئی 2022 میں ایک ٹویٹ شائع کی تھی جس میں انہوں نے انکشاف کیا کہ سب سے زیادہ گولڈن بال کا ایوارڈ جیتنے والے میسی سعودی سیاحت کا سفیر بن گئے ہیں۔ میسی نے گزشتہ برس سعودی عرب بالخصوص جدہ اور بحیرہ احمر کا دورہ کیا تھا۔ اس سے قبل بھی وہ کئی مواقع پر بطور کھلاڑی وہاں جا چکے ہیں۔ آخری مرتبہ ان کا دورہ گزشتہ جنوری میں ریاض سیزن کی ٹیم کے خلاف پیرس سینٹ جرمین کے میچ کے دوران ہوا تھا۔

تعلیم کے ساتھ مذہبی وفکری تربیت سے آراستہ کرنے والے اداروں کی ضرورت

مسلمانوں کو ملک میں اپنی ملی وتہذیبی شناخت کو قائم رکھنے کی جدوجہد کرنا انتہائی ناگزیر: مولانا الیاس ندوی بھٹکلی

گوا، 9 مارچ (ذرائع) مسلمانوں کو ملک میں اپنی ملی و تہذیبی شناخت کے ساتھ اگر باقی رہنا ہے تو انھیں ایسے معیاری تعلیمی اداروں کی ضرورت ہے جو عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی و فکری تربیت سے بھی آراستہ کرے۔ اس فکر کا اظہار سرپرست جامعۃ المعارف و نامور اسلامک اسکالر مولانا الیاس ندوی بھٹکلی نے کیا۔ موصوف گذشتہ کل مڈگاؤں گوا کے معروف تعلیمی ادارہ جامعۃ المعارف کے ۲۳/ویں سالانہ جلسہ میں اظہارِ خیال کر رہے تھے۔ جہاں مدرسہ کے دس حفاظ کرام کو سندِ فراغت عطاء کی گئی۔ مولانا الیاس ندوی نے اس موقع پر گوا کے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ نئی نسل کے ایمان وعقیدہ کی فکر کریں اور نوجوان لڑکیوں کے مُرتد ہو کر غیروں کے ساتھ رشتہ جوڑنے کے واقعات پر حکمت وتدّبر کے ساتھ قدغن لگائیں۔ آپ نے اس موقع پر گوا کے مسلمانوں سے یہ بھی اپیل کی کہ وہ اپنے خاندان کے کم ازکم ایک بچے، بچی کو دینی و مذہبی تعلیم سے جوڑیں۔ موصوف نے کہا کہ جو لوگ مدرسہ کی تعلیم کو کم تر سمجھتے ہیں ان کے سامنے عالم اسلام کی عظیم شخصیت مولانا علی میاں ندویؒ کی مثال موجود ہے جو ایک گاؤں دیہات میں پیدا ہوئے آج بھی اُن کے گاؤں کی سڑکیں کچّی ہیں اور انکا ذاتی مکان مٹّی کا ہے لیکن علم دین کی بدولت وہ عالم اسلام کے مقتدر ومعتبر شخص بنے کہ وقت کا بادشاہ بھی ان کی چوکھٹ پر حاضری کو سعادت سمجھتا تھا اور پوری دُنیا میں اُن کی عزت وتوقیر تھی۔ مولانا الیاس ندوی نے گوا کی مسجد صدیق میں جمع سینکڑوں بیدار مغز مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر مسلمانِ گوا چاہیں تو اپنے اندر بیداری پیدا کر کے انقلاب برپا کر سکتے ہیں اور پوری دنیا کے مسلمانوں کیلئے گوا رول ماڈل بن سکتا ہے، مولانا نے اپیل کی کہ جامعۃ المعارف کے توسیعی منصوبہ پر دست تعاوُن دراز کریں تاکہ آنے والی نسلیں ایمان وعقیدے کے ساتھ اس ملک میں زندہ رہ سکیں۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا وفد کانگو میں سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لے گا

کنشاسا، 9 مارچ (ژنہوا) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ایک وفد 9 مارچ سے 12 مارچ تک افریقی ملک جمہوریہ کانگو کا دورہ کر کے وہاں کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لے گا۔ کانگو میں اقوام متحدہ کے ادارہ استحکام مشن (ایم او این ایس سی او) نے بدھ کو جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں یہ معلومات دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس دورے کا مقصد کانگو میں مینڈیٹ کے حوالے سے سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینا ہے۔ ریلیز کے مطابق، وفد کے دارالحکومت کنشاسا میں قیام کے دوران، وفد سیاسی کارکنوں، سول سوسائٹی کے نمائندوں، سفارتی برادری، مونوسکو اور وہاں موجود اقوام متحدہ کے نظام کے ارکان سے ملاقات کرے گا۔ سلامتی کونسل کا وفد زمینی سطح پر سلامتی اور انسانی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے شمالی کیوو صوبے کے دارالحکومت گوما کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ وفد دورے کے اختتام پر گوما میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرے گا۔

ایرانی طالبات کی زہر خورانی کا معاملہ وزراء تعلیم اور صحت کی برطرفی کا مطالبہ

ایران میں گذشتہ مہینوں کے دوران اسکول کی طالبات کو زہر دینے کے واقعات میں مسلسل اضافے کے بعد ایرانی خواتین کے حقوق کے درجنوں کارکنوں نے بدھ کے روز ایک بیان جاری کیا، جس میں اسکول کی طالبات کو دانستہ اور سلسلہ وار زہر دینے کی مذمت کی گئی۔ بیان میں وزیر تعلیم اور وزیر صحت کی برطرفی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایران انٹرنیشنل کے مطابق کارکنوں نے آزاد ایرانی ڈاکٹروں اور ماہرین، متعدد طلباء کے اہل خانہ اور آزاد وکلاء کے علاوہ اس

انسانی المیے کی قریب سے پیروی کرنے والے ماہرین کی شرکت کے ساتھ فوری کرائسز سیل کے قیام کا مطالبہ کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "یہ کمیٹی عالمی ادارہ صحت، ریڈ کراس اور ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز کے مکمل تعاون سے بنائی جائے۔ مزید متاثرین کو روکنے اور معاملے کی حقیقت کو واضح کرنے کے لیے ایرانی حکومت کو ان تنظیموں اور اداروں کے نمائندوں کی موجودگی کے لیے اجازت نامہ جاری کرنا چاہیے۔ انہوں نے ایران کے تعلیم اور صحت کے وزراء کو برطرف کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ انسانی حقوق کے کارکنوں کا کہنا تھا کہ اس قومی آفت سے نمٹنے میں ہزاروں طالبات کی زندگیوں اور صحت کے تحفظ، شفافیت کی کمی، خاندانوں میں عدم تحفظ کا احساس پیدا ہوا اور بدانتظامی پیدا ہوئی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ "لڑکیوں کے اسکولوں پر کیمیائی حملے کو قومی سلامتی کے خلاف کارروائی کے طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے اور اس حملے میں ملوث افراد اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جانی چاہیے۔"

اجمیر کے وکلاء بھی 13 مارچ کو ودھان سبھا کے گھیراؤ میں حصہ لیں گے

اجمیر، 09 مارچ (عصر حاضر نیوز) راجستھان میں لائرس پروٹیکشن ایکٹ کے نفاذ کے مطالبے پر جاری ریاست گیر تحریک کے حصہ کے طور پر 13 مارچ کو ہونے والے ودھان سبھا کے گھیراؤ میں اجمیر کے درجنوں وکلاء بھی شرکت کریں گے۔ اجمیر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر موہن سنگھ راٹھوڑ نے کہا کہ 13 مارچ کو ریاست گیر احتجاج میں راجستھان ودھان سبھا کا محاصرہ کرنے کی تجویز ہے، جس کے ذریعے ریاست کے وکلاء تحفظ ایکٹ کے نفاذ کے لیے دباؤ ڈالیں گے۔ اجمیر ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ بار ایسوسی ایشن سے وابستہ سینکڑوں وکلاء بھی اس میں شرکت کے لیے جے پور جائیں گے۔ بار کے سکریٹری سنجے گرجر نے جے پور جانے والے وکلاء سے درخواست کی ہے کہ وہ بار کے دفتر میں اپنے نام لکھوائیں تاکہ جے پور جانے کے انتظامات کو حتمی شکل دی جاسکے۔ دونوں وکلا عہدیداروں نے دعویٰ کیا کہ وکلاء پر مسلسل حملوں سے پریشان وکلا 13 تاریخ کے بعد بھی اپنے مطالبات منوانے کے لیے احتجاج جاری رکھیں گے۔

اجتماعی نقل معاملے میں 22 اساتذہ کے خلاف کارروائی

کھرگون، 9 مارچ (عصر حاضر نیوز) مدھیہ پردیش کے کھرگون ضلع میں 10 ویں جماعت کے بورڈ امتحان میں نقل کے معاملے میں 22 اساتذہ کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی مدھیہ پردیش-مہاراشٹر سرحد پر واقع پہاڑی علاقے سرویل کے امتحانی مرکز کے قریب 10 ویں جماعت کے بورڈ امتحان میں نقل کے مواد کی تیاری کے معاملے میں کی گئی ہے۔ کلکٹر شیوراج سنگھ ورما نے کہا کہ اس سنگین معاملے میں اسسٹنٹ کمشنر، قبائلی امور کے محکمہ نے مختلف اسکولوں کے سرویل واقع امتحانی مرکز میں ڈیوٹی دینے والے اور نقل ریکٹ میں ملوث 17 اساتذہ کو معطل کر دیا ہے۔ پانچ دیگر کنٹریکٹ اساتذہ کی خدمات ختم کر دی گئی ہیں۔ معطل افسران میں امتحانی مرکز کے صدر اشوک جیسوال، اسسٹنٹ سینٹر صدر، دھنالال آرسے کے علاوہ 12 سپروائزر شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امتحانی مرکز کے قریب نقل کا مواد تیار کرنے والے آٹھ اساتذہ سمیت 9 کے خلاف پولیس مقدمہ بھی درج کیا گیا ہے۔

اسرائیل کی پھر جارحیت: جنین میں 3 فلسطینی شہید، مشرقی القدس میں 7 زخمی

اسرائیلی سکیورٹی فورسز نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمال میں شہر جنین کے ایک "جبع" پر حملہ کر دیا جس میں کم ازکم تین فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے۔ صہیونی فوج نے جنین کے شورش زدہ شہر کے جنوب میں واقع گاؤں جبع پر حملہ کیا۔ اسرائیل نے اس حملے پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ فلسطینی وزارت صحت نے مرنے والوں کی شناخت نہیں بتائی تاہم کہا ہے کہ شہید ہونے والے فلسطینی اسرائیلی فوجی آپریشن کے دوران اسرائیلی فائرنگ کا نشانہ بنے۔ گزشتہ چند ماہ سے "جبع" گاؤں مایوسی کا شکار فلسطینی نوجوانوں کے ایک ابھرتے ہوئے عسکریت پسند گروپ کا گھر رہا ہے جس نے اسرائیلی قبضے کے خلاف ہتھیار اٹھائے ہیں۔ اسرائیل کے مغربی کنارے پر قبضے کو چھپنواں سال چل رہا ہے۔ یہ گروپ مغربی کنارے میں ابھرنے والے مسلح گروہوں کے ایک بڑے رجحان کا حصہ ہے جس نے بڑھتی ہوئی غیر مقبول فلسطینی اتھارٹی کو چیلنج کیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اس کا کسی خاص سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ گزشتہ دو ماہ سے مغربی کنارے میں تشدد میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے آج جمعرات کو جنین میں کم ازکم 3 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ فوری طور پر اسرائیلی فوج نے اس کی تصدیق نہیں کی۔ دریں اثنا مشرقی القدس کے شمال میں اسرائیلی فائرنگ سے 7 فلسطینی زخمی ہو گئے۔ بدھ کی شام مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں الرام قصبے پر چھاپہ مار کارروائی کر کے اسرائیلی قابض فوج نے فائرنگ کر کے سات فلسطینیوں کو زخمی کر دیا۔ فلسطینی طبی ذرائع نے بتایا کہ الرام قصبے پر چھاپے کے دوران قابض فوج نے آنسو گیس کی شیلنگ بھی کی۔ دریں اثنا فلسطینی اسیران کلب نے بتایا کہ قابض فوج نے تین فلسطینیوں کو اس وقت گرفتار کر لیا جب وہ جنین کے جنوب میں ایک فوجی چوکی سے گزر رہے تھے۔ فلسطینی وزارت صحت نے اپنی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ اس سال کے آغاز سے اب تک 74 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ شہداء میں سے 27 شہداء شمالی مغربی کنارے کے شہر جنین سے تھے۔

امریکی خاتون اول جل بائیڈن نے "ویمن آف کریج" ایوارڈ ایرانی خواتین مظاہرین کو دے دیا

بدھ، 8 مارچ کو امریکہ کی خاتون اول جل بائیڈن نے امریکی وزیر خارجہ انتھونی بلنکن کے ساتھ پہلی مرتبہ وائٹ ہاؤس میں "انٹرنیشنل وومن آف کریج ایوارڈ 2023" تقریب کی میزبانی کی۔ انہوں "میڈلین البرائٹ" اعزازی ایوارڈ ایرانی احتجاج کرنے والی خواتین اور لڑکیوں کو دے دیا۔ امریکی فارسی بولنے والے ریڈیو "فردا" کے مطابق سابق امریکی وزیر خارجہ کونڈ ولیزا رائس نے ایک ویڈیو پیغام میں ایران میں حالیہ مظاہروں کے دوران ایرانی خواتین اور لڑکیوں کے حوصلے کی تعریف کی۔ ایران میں حالیہ احتجاجی تحریک ستمبر کے وسط میں کرد خاتون مہسا امینی کی اخلاق پولیس کی حراست میں موت کے بعد سے شروع ہوئے ہیں۔ تقریب میں میڈلین البرائٹ ایوارڈ پیش کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں امریکی سفیر لنڈا تھامس گرین فیلڈ نے کہا کہ یہ ایوارڈ ان ایرانی خواتین اور لڑکیوں کو دیا جاتا ہے جو مہسا امینی کے وحشیانہ قتل کے بعد کھڑی ہوئیں اور ہم سب کے لیے ایک تحریک بن گئیں۔ اقوام متحدہ میں واشنگٹن کے سفیر نے مزید کہا کہ ایران میں مہسا امینی کی خواہش تھی کہ وہ ایک نارمل اور خوشگوار زندگی گزارے۔ اس نے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ایک خاندان بنانے کا خواب دیکھا، لیکن یہ امیدیں اور خواب نام نہاد "اخلاقی پولیس" کے ظلم وستم سے تباہ ہو گئے۔ لنڈا تھامس گرین فیلڈ نے مزید کہا کہ یہ احتجاجی تحریک ایک امید کی نمائندگی کرتی ہے۔ ہمیں یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ ایرانی حکومت نے ان مظاہروں پر کس طرح ردعمل ظاہر کیا ہے۔ پرامن مظاہرین کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا، دسیوں ہزار افراد کو گرفتار کیا گیا۔ جبر پر مبنی کارروائیوں میں ایرانیوں کو ہلاک کیا۔ عالمی برادری کو حکومتی جبر اور تشدد کی مذمت جاری رکھنی چاہیے۔ لنڈا تھامس گرین فیلڈ نے ایران بھر کی تمام خواتین اور لڑکیوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جان لو کہ ہم "عورت، زندگی، آزادی" کی جنگ میں آپ کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ نے یہ ایوارڈ دنیا بھر کی ان خواتین کو دیتا ہے جنہوں نے مثالی جرأت کا مظاہرہ کیا ہو۔ اس سال سترہویں سال یہ ایوارڈ دیئے گئے۔

7 ارب ڈالر مالیت کا اسلحہ اور سامان طالبان کے ہاتھ لگا

"واشنگٹن فری بیکن" کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی حکومت کے ایک نگران ادارے نے انکشاف کیا ہے کہ 2021 میں امریکی ہنگامی انخلا کے باعث تقریباً 7.2 بلین ڈالر کے ہتھیار، گولہ بارود، ہوائی جہاز اور پرزے طالبان کے ہاتھ لگ گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق تقریباً 7.2 بلین ڈالر مالیت کے طیارے، توپ خانے، گاڑیاں، گولہ بارود اور خصوصی ساز وسامان افغانستان میں اس وقت چھوڑ دیا گیا جب بائیڈن انتظامیہ نے تیزی سے انخلا کا عمل شروع کیا۔ یہ رپورٹ تعمیر نو اور ریاستوں کے اخراجات پر نظر رکھنے والے امریکی ادارے کی فروری کے آخر میں شائع کی۔ رپورٹ کے مطابق 923.3 ملین ڈالر مالیت کے کم ازکم 78 طیارے، 6.54 ملین ڈالر مالیت کے 95524 فضا سے زمین پر مار کرنے والے میزائل، 40,000 سے زائد گاڑیاں، 300,000 سے زیادہ ہتھیار اور رات میں دیکھنے والے آلات، نگرانی، مواصلات اور بائیومیٹرک آلات افغان فورسز کو فراہم کیے گئے تھے۔ یہ رپورٹ بدھ کے روز ریپبلکن کنٹرول والے ایوان نمائندگان میں افغانستان سے انخلا کے متعلق پہلی عوامی سماعت سے قبل سامنے آئی ہے۔ امکان ہے کہ اجلاس میں یہ سوالات اٹھائے جائیں گے کہ بائیڈن انتظامیہ طالبان کو امریکی فوجی ساز وسامان کی چوری سے روکنے میں کیوں ناکام رہی۔ ہاؤس فارن افیئرز کمیٹی کے چیئرمین مائیکل میک کاول نے کہا ہے کہ بائیڈن انتظامیہ نے ان کی کمیٹی کی جانب سے ایسی دستاویزات حاصل کرنے کی کوششوں کو روک دیا ہے جو انتظامیہ کی جانب سے آپریشن کو غلط طریقے سے نمٹانے کے حوالے سے ثبوت فراہم کرسکتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پینٹاگون نے او آئی جی کے تفتیش کاروں کو بتایا کہ فی الحال افغانستان میں باقی ماندہ مواد کی بازیافت کا کوئی حقیقت پسندانہ طریقہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ امریکہ طالبان کو بطور حکومت تسلیم نہیں کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق طالبان یونٹس اب پک اپ ٹرکوں اور بکتر بند گاڑیوں میں گشت کر رہے ہیں جو شاید امریکہ نے خریدی ہوں گی۔ طالبان کے زیر انتظام سپیشل آپریشنز فورسز بھی امریکہ کی طرف سے فراہم کردہ نائٹ ویژن ماؤنٹ والے ہیلمٹ پہنتی ہیں، انکے پاس امریکہ کی فراہم کردہ ایم فور رائفلیں ہیں۔ طالبان امریکہ کی طرف سے فراہم کردہ مزید جدید آلات جیسے بکتر بند گاڑیاں اور ایم آئی 17 ہیلی کاپٹر بھی استعمال کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ طالبان سابق افغان فوجیوں کو اپنی فضائیہ میں شامل ہونے اور لاوارث امریکی طیارے اڑانے کے لیے بھرتی کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق طالبان کے لیے کام کرنے والے پائلٹوں کو ملازمتوں کی ضرورت ہے اور ان کا کہنا ہے کہ طالبان افغانستان میں سب سے زیادہ قابل اعتماد آجر ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی خبردار کیا گیا ہے کہ کچھ جدید ترین آلات اور ٹیکنالوجی دشمن ریاستوں کی دسترس کا شکار ہیں جو یہ تجزیہ کرنا چاہتے ہیں کہ امریکی ہتھیاروں کے نظام کیسے کام کرتے ہیں۔ ان میں دیکھنے کے آلات، مواصلاتی آلات، کمپیوٹر سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر، اور بائیومیٹرک ڈیٹا شامل ہیں۔

درس قرآن

متقی وہ ہیں جو تمام انبیاءؑ پر اتری ہوئی باتوں کی تصدیق کرتے ہیں

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

ترجمہ: اور جو کتاب اے پیغمبر تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے پیغمبروں پر نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے ہیں۔

تشریح: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۴ میں متقیوں کی چوتھی علامت یہ بیان کی گئی کہ وہ نبی رحمت ؐپر اور آپ ؐسے پہلے نبیوں پر اتری ہوئی آسمانی ہدایات پر ایمان رکھتے ہیں یعنی ان آیاتِ الٰہی کی تصدیق کرتے ہیں اور اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ یہ برحق باتیں ہیں جو آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ؐپر اور آپ ؐسے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام پر نازل کی گئی ہیں۔ قرآنِ مجید کی تعلیمات کا تقاضا یہ ہے کہ قرآنِ مجید پر بھی ایمان لایا جائے اور ان کتابوں پر بھی ایمان لایا جائے جو اس سے پہلے نازل ہوئیں، تورات، زبور، انجیل اور دیگر صحیفے۔ سورۂ نساء کی آیت نمبر ۱۶۲ میں ایسے لوگوں کی تعریف کی گئی جو قرآنِ مجید اور اس سے پہلے نازل شدہ کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ لیکن ان میں سے جو کامل اور مضبوط علم والے ہیں اور ایمان والے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ ؐکی طرف اتارا گیا اور جو آپ ؐسے پہلے اتارا گیا۔

اس آیت سے اسلام کی وسعتِ ظرفی معلوم ومحسوس کی جاسکتی ہے کہ دو اور دو چار کی طرح یہ بات واضح کر دی گئی ہیکہ مومن ومسلمان کیلئے صرف آخری نبی پر اتری ہوئی باتوں کی تصدیق ہی کافی نہیں ہے بلکہ آپ ؐپر اتری ہوئی تمام باتوں کی تصدیق جہاں لازمی ہے وہیں آپ ؐسے پہلے جتنے انبیاء ورسل مبعوث کئے گئے اور ان پر آسمانی ہدایات نازل کی گئیں۔ ان ہدایات کی تصدیق بھی لازمی ہے، اسی لئے بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ کے ساتھ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ کا اضافہ کر دیا گیا۔ یہ امتِ محمدیہ کے دین کی وسعتِ ظرفی ہے۔ یہ خصوصیت یہود ونصاریٰ میں نہیں پائی جاتی۔ ان کا حال یہ ہیکہ وہ اپنے نبی کی باتوں پر بھی پوری طرح یقین واعتقاد نہیں رکھتے۔ قرآنِ مجید جو آخری امت کی آخری آفاقی کتاب ہے اس کے احکام پر عمل کیا جائے گا اور اب ان آسمانی کتابوں پر جو قرآنِ مجید سے پہلے نازل ہوئیں ان پر عمل نہیں کیا جائے گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ حضور ؐپر نازل شدہ شریعت پر تفصیلی ایمان ضروری ہے جبکہ سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کی شریعتوں پر اجمالی ایمان کافی ہے۔ اس آیت سے ایک اہم استدلال یہ کیا گیا ہے کہ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ سے ختم نبوت کا ثبوت بھی ملتا ہے۔ اس لئے کہ اگر حضور ؐکے بعد بھی نبوت کا سلسلہ رہتا تو اللہ تعالیٰ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ کے ساتھ مِنْ بَعْدِكَ کا ذکر بھی فرماتے مگر قرآنِ مجید میں متعدد جگہوں پر صرف مِنْ قَبْلِكَ ہی فرمایا گیا، مِنْ بَعْدِكَ کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ اس لئے کہ آپ ؐآخری پیغمبر ہیں۔ آپ ؐکے بعد نہ کوئی نبی آئے گا اور نہ کوئی رسول اور نہ ہی کوئی کتاب۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عقیدۂ ختم نبوت پر قائم رکھے۔ آمین

ماخوذ از: عام فہم درس قرآن، جلد اول۔ از: مولانا غیاث احمد رشادی

درس حدیث

بخش دو گر خطا کرے کوئی

از افادات: حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم

مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

قال رسول اللہ ﷺ: لا یدخل الجنة قاطع (متفق علیه)

رسول اللہ ؐنے فرمایا کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا، آج یہ بیماری بہت عام ہو چکی ہے کہ تھوڑی سی ناچاقی، اور معمولی سے اختلاف پر رشتہ داروں سے قطع تعلق کرلیا جاتا ہے، خوشی ومسرت، غم ومصیبت کے مواقع پر شرکت چھوڑ دی جاتی ہے حتیٰ کہ سلام کلام تک بند کر دیا جاتا ہے، اجنبیوں سے تو تعلق رہتا ہے لیکن اپنے خونی رشتوں، سگے بھائیوں، خاندان کے لوگوں اور قریبی احباب سے آدمی قطع تعلق کرلیتا ہے، جبکہ قطع رحمی اتنا بڑا جرم ہے کہ آپ ؐنے فرمایا: جنت میں وہ شخص نہیں جائے گا جو قطع رحمی کرنے والا ہو، اسی طرح اور فرمایا: الرحم معلقة بالعرش تقول من وصلنی وصله الله ومن قطعنی قطعه الله (رحم عرش الٰہی سے چمٹا ہوا ہے اور یہ اعلان کرتا ہے کہ جو مجھ کو جوڑیگا اللہ تعالیٰ اس کو جوڑے گا اور جو مجھ کو کاٹے گا اللہ تعالیٰ اس کو کاٹے گا) جوڑنے کا مطلب یہ ہے کہ جو رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات کو برقرار رکھے گا، حسن سلوک کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے جوڑینگے اور وہ اللہ کی رحمت کا مستحق ہوگا اور جو قطع رحمی کرے گا رشتوں کو توڑیگا یا رشتہ داروں کے ساتھ برا سلوک کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے کاٹ دینگے، ایک اور روایت میں یہ بھی ہے کہ رحم اور رحمت کا مادہ ایک ہے اور یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی صفت رحمٰن کے مظہر ہیں، رحمٰن ”رحم کرنے والا“ اسی سے رحم بھی بنا ہے اور اسی سے رحمت بھی بنی ہے تو جو شخص صلہ رحمی کریگا، رحم کو جوڑیگا تو رحمٰن اس کو اپنی رحمت سے جوڑینگے اور جو قطع رحمی کریگا تو رحمٰن اس کو اپنی رحمت سے کاٹ دینگے، ایک اور حدیث میں ہے کہ صلہ رحمی کرنے والا وہ شخص نہیں ہے جو بدلہ میں صلہ رحمی کرے، فلاں رشتہ دار چونکہ میرے ساتھ بڑا اچھا برتاؤ کرتا ہے، اس لئے میں بھی اس سے محبت رکھوں اور حسن سلوک کروں، یہ تو تجارت اور لین دین کا سودا ہوگیا، فرمایا: حقیقت میں صلہ رحمی کرنے والا وہ شخص ہے کہ جب اس سے تعلق کو توڑا جائے تو اس تعلق کو جوڑے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپس میں اتحاد واتفاق سے زندگی گذارنے کی توفیق مرحمت فرمائیں اور ایثار وکشادہ ظرفی کا جذبہ ہمارے اندر پیدا فرمائیں (آمین)

شرعی مسائل اور ان کا حل

از: تحفظ شریعت ٹرسٹ

پیشاب کے قطرے کپڑے پر گر کر سوکھ جائیں

سوال: پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کے قطرے کپڑے پر گر گئے اور سوکھ گئے اور سوکھنے کے بعد کپڑا پاک ہے یا نہیں؟

جواب: پیشاب کے قطرے کپڑے پر گر کر سوکھ جانے سے کپڑا پاک نہیں ہوگا وہ ناپاک ہی رہے گا، پاک کرنے کے لیے اس حصے کو دھونا پڑے گا؛ البتہ پیشاب کا قطرہ کپڑے میں لگ کر اگر اتنا پھیل جائے جو قابل عفو ہو (یعنی ایک روپئے سے کم مقدار میں) اور پھر اسی حال میں وضو کر کے نماز پڑھ لے تو نماز ہو جائے گی لیکن نجاست کا علم ہوتے ہوئے بالقصد اسے نہ دھونا اور اسی طرح نماز پڑھ لینا مکروہ ہے ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

کیا ٹیک لگا کر سو جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال: ٹیک لگا کر سو جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، مہربانی کر کے اس کی وضاحت کیجئے۔ میں یہاں امریکہ میں ہوں، یہاں وضو بنانے کی کوئی سہولت نہیں ہے، وہاں پر پانی کی ٹوائلیٹ پیپر استعمال کیا جاتا ہے، واش بیسن پر ہاتھ منہ تو دھو سکتے ہیں مگر پیر نہیں۔ ایسی صورت میں صبح کا وضو عصر تک سنبھالنا پڑتا ہے، کمپیوٹر پہ کام کرتے وقت میں ٹیک نہیں لگاتا مگر کمپیوٹر پہ ہاتھ رہتے ہیں اور جھپکی آتی ہے، کیا اسے وضو ٹوٹ جاتا ہے، کیا ایسی صورت میں تیمم جائز ہے؟

جواب: اپنے جسم کے کسی حصہ یا کسی خارجی چیز کی ٹیک لے کر سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے بشرطیکہ سرین زمین سے اچھی طرح چپکی ہوئی نہ ہو، اور اگر سرین زمین سے اچھی طرح چپکی ہوئی ہو تو ٹیک لگا کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹے گا کذا فی الدر والرد (کتاب الطہار، ۱: ۲۷۰-۲۷۲ ط مکتبہ زکریا دیوبند) (۲) جی نہیں! اس طرح ٹیک لگائے بغیر کمپیوٹر کے ماؤز یا کیبورڈ وغیرہ پر ہاتھ رہتے ہوئے صرف جھپکی آنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (۳) جی نہیں! پانی موجود رہتے ہوئے اور اس کے استعمال پر قدرت ہوتے ہوئے ایسی صورت میں تیمم کی ہرگز اجازت نہ ہوگی، بلکہ ایسی صورت میں آپ کو چاہیے کہ اپنے ساتھ کوئی بوتل یا کوئی برتن رکھا کریں اور پیر دھونے کے لیے بوتل یا برتن میں پانی لے کر کسی مناسب جگہ پیروں کو دھولیا کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

جمعہ کی نماز کس مسجد میں پڑھنا افضل ہے؟

سوال: جمعہ کی نماز کہاں افضل ہے اسکے بعد کہاں؟ اگر کسی شہر کی جامع مسجد کے علاوہ ایک مسجد میں سب سے جلدی جمعہ کی نماز ہوتی ہو اور بغیر عذر کے لوگ صرف جلدی فارغ ہونے کے لئے اپنے محلّہ کی مسجد کو چھوڑ کر وہاں جا کر جلدی نماز پڑھ کر جلدی فارغ ہو جائے جس کی وجہ سے دوسرے محلّہ کی مسجدوں میں مصلّی کم ہو ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: جمعہ کے دن محلّے کی مسجد بند رکھ کر جمعہ کی نماز جامع مسجد میں پڑھنا افضل ہے، بلا عذر محلہ در محلہ نماز جمعہ پڑھنے میں شرعی مصلحت اور مقصد فوت ہو جاتا ہے؛ البتہ ضرورت اور عذر کی صورت میں دیگر مساجد میں جمعہ کا انتظام کیا جاسکتا ہے، اگر کسی شہر میں متعدد مساجد میں جمعہ کی نماز ہوتی ہو تو جامع مسجد میں جمعہ کی نماز پڑھنا افضل ہے پھر اپنے محلے کی مسجد میں، چونکہ اپنے محلے کی مسجد کا حق ہوتا ہے۔ بلا ضرورت مذکورہ بالا دونوں مسجدوں کے علاوہ میں نماز پڑھنا خلاف اولیٰ ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

حالت احرام کے واجبات وممنوعات

سوال: مفتی صاحب، حالت احرام میں کن کاموں کا کرنا سنت واجب اور جائز ہے، اور کن چیزوں سے بچنا ضروری ہے، وضاحت فرمائیں۔

جواب: واجبات احرام: (1) احرام میقات سے باندھنا۔ (2) سلے ہوئے کپڑے کو اتارنا۔ (3) ممنوعات احرام سے بچنا۔

احرام کی سنتیں: (1) تلبیہ پڑھنا۔ (2) ایک مرتبہ سے زاید تلبیہ پڑھنا، تلبیہ میں آواز کو بلند کرنا، تلبیہ ہی سے احرام باندھنا۔

ممنوعات احرام: جماع اور اسکے دواعی کا ذکر کرنا۔ سلے ہوئے کپڑے پہننا۔ خوشبو ملے ہوئے رنگ سے رنگا ہوا کپڑا پہننا۔ سر یا چہرے کا کل یا بعض کا کسی چیز سے ڈھانکنا۔ خوشبو یا مہندی لگانا۔ خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا۔ جُوں کھٹمل چیونٹی وغیرہ کو مارنا۔ بدن کے کسی حصے کے بال کاٹنا۔ حدود حرم کی گھاس اور پیڑ کاٹنا۔ بدن کا میل کچیل دور کرنا۔ زیب وزینت اختیار کرنا۔ بلا ضرورت بدن کے کسی حصے پر پٹی باندھنا۔ آگ پر پکی ایسی خوشبودار چیز کھانا جس کی خوشبو باقی ہو۔ یہ سب چیزیں حالت احرام میں منع ہیں جن سے بچنا ضروری ہے۔

مذکورہ امور کے علاوہ جیسے پاکی یا ٹھنڈک حاصل کرنے یا گرد وغبار دور کرنے کی خاطر نہانا کپڑے دھونا۔ یا ایسا سرمہ لگانا جس میں خوشبو نہ ہو۔ اور اس جیسے دیگر امور احرام میں جائز ہیں۔ غنية الناسك ص: 107 تا 117۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

عمرہ کے فرائض اور سنتیں

سوال: عمرہ کے فرائض اور سنتیں معلوم کرنا ہے۔

جواب: عمرہ کی ادائیگی کے لیے احرام شرط ہے، اور عمرہ کا رکن اعظم ہے بیت اللہ شریف کا طواف، اور عمرہ کے طواف میں کم از کم چار چکر فرض ہیں اور بقیہ واجب ہیں۔ عمرہ میں آٹھ چیزیں واجب ہیں: (۱) میقات سے احرام باندھنا۔ (۲) طواف کے چار چکروں کے بعد مزید تین چکر کر کے طواف پورا کرنا۔ (۳) باوضو طواف کرنا۔ (۴) پیدل طواف کرنا (مگر یہ کہ کوئی عذر ہو)۔ (۵) طواف کے بعد دو رکعت واجب الطواف پڑھنا۔ (۶) صفا اور مروہ کی سعی۔ (۷) پیدل سعی کرنا۔ (۸) طواف اور سعی کرنے کے بعد سر منڈانا یا بال کتروانا۔ عمرہ کی چند سنن اور مستحبات یہ ہیں: (۱) احرام باندھنے سے پہلے وضو یا غسل کرنا۔ (۲) سفید رنگ کی ایک نئی چادر اور ایک لنگی پہننا۔ (۳) خوشبو لگانا۔ (۴) احرام باندھنے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا۔ (۵) کثرت سے تلبیہ پڑھنا۔ (۶) جب بھی تلبیہ شروع کرے تو اس کو بار بار پڑھنا۔ (۷) نبی کریم علیہ السلام پر درود بھیجنا۔ (۸) اللہ سے جنت اور نیک لوگوں کی صحبت کی دعا کرنا۔ (۹) جہنم سے پناہ مانگنا۔ (۱۰) مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنا۔ (۱۱) مکہ میں دن میں باب ”المعلاة“ سے داخل ہونا۔ (۱۲) بیت اللہ شریف سے ملاقات کے وقت تکبیر وتہلیل کرنا۔ (۱۳) جب بیت اللہ شریف پر نگاہ پڑے تو اچھی سے اچھی دعا کرنا۔ (۱۴) عمرہ کے طواف میں رمل کرنا۔ (۱۵) اور عمرہ میں اضطباع کرنا (لیکن اخیر کی دونوں صرف مردوں کے لیے ہیں)۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

بنا لباس مجامعت کا حکم

سوال: میں یہ جانتا ھوں کہ بنا لباس ک مباشرت غلط ہے لیکن نیت یہ ہو کہ کپڑے پہ نہ لگ جائے گندگی جسے دھونا پڑے جس سے وقت بچے، کیوں کہ ایسے کپڑوں کو بہت زیادہ صاف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے سس لیے اگر دونوں ہی اندھیرے میں ہوں اور کچھ نا دیکھیں تو ایسی حالت میں مباشرت کر سکتے ہیں یا نہیں؟ یا دوسرے ذرائع بتائیں گندگی سے بچنے کے لیے۔ جزاک اللہ

جواب: مباشرت کے وقت پورے بدن کا چھپا ہوا ہونا ضروری نہیں ہے؛ ہاں بدن کا واجب الستر حصہ چھپانا مستحب واولی ہے، اندھیرے ہی میں کیوں نہ مباشرت کی جائے؛ احادیث میں ہمبستری کے دوران بالکلیہ برہنہ ہونے سے منع فرمایا ہے، اس لیے بدن پر مختصر کپڑا رکھ کر مباشرت کر لیا کریں یا پھر اوپر سے کوئی چادر وغیرہ ڈال لیا کریں، ایسی صورت میں بنا لباس بھی مباشرت کرنا بلا کراہت جائز ہو جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

قیادت: مطلوبہ اوصاف وتقاضے

مولانا عبدالرشید طلحہ نعمانی

(قسط اول)

یہ فطری بات ہے کہ کسی بھی محکمے یا ادارے کو جب رکاوٹیں درپیش ہوں، خطرات لاحق ہوں اور پریشانیوں کا سامنا ہو، تو اِن دشوار گزار کٹھن حالات میں متعلقہ افراد و کارکنان کی نظریں قیادت پر جا کر ٹھہر جاتی ہیں؛ اس لیے کہ مخلص قیادت ولیڈر شپ ہی مسائل کے مناسب حل اور مشکلات کے درست ازالے کے تئیں موثر کردار ادا کرتی ہے، بصیرت مندی و دور اندیشی کے ساتھ اپنا فرض نبھاتی ہے اور ادارے کے لیے دھڑکتا ہوا دل بن کر اس کے تحفظ کا سامان فراہم کرتی ہے، تب کہیں جا کر ادارہ سلامتی کے ساتھ آگے بڑھتا ہے، اور عروج وارتقا کی منزلیں طے کرتا ہے۔

مگر یہ سب اسی وقت ممکن ہے جب کہ قائد اپنی قیادت کو صرف منصب و اعزاز سمجھنے کے بجائے ایک اہم ذمہ داری تصور کرے، مایوس کن حالات میں امید کی شمع جلائے، اپنے گرم و تازہ لہو سے ادارے کی آب یاری کرے اور سوز دل کے ساتھ اپنی ساری توانائی ادارے کے مفاد میں صرف کردے۔

اس کے برعکس اگر قیادت ہی فرض منصبی سے غافل، سستی و کسل مندی کا شکار اور ذوق تن آسانی میں مست ہوگی تو یہ قانونِ فطرت ہے کہ اس ادارے کو ہلاکت و بربادی سے کوئی نہیں بچاسکتا۔

اس وقت ملت اسلامیہ ہندیہ بھی تاریخ کے نازک ترین دور سے گزر رہی ہے، اور بعض دانشور اہل علم کے بہ قول یہ احساس متعدی ہوتا جارہا ہے کہ اسے بھی ایک مخلص، بے لوث، دردمند، بیدار مغز اور فرض آشنا قیادت کی ضرورت ہے، جو لگے بندھے کاموں سے ہٹ کر وقت اور حالات کے تقاضوں کے مطابق ملت کی رہبری کا فریضہ انجام دے، درپیش چیلنجوں کو سمجھ کر کشتیِٔ ملت کی کھیون ہاری کرے اور اتحاد ویکجہتی کے لیے ملت کے مفاد میں جان ومال اور جاہ ومنصب ہر چیز کی قربانی دینے سے دریغ نہ کرے۔

اقبال کا تصور قیادت:

شاعر مشرق علامہ اقبال مرحوم کے نزدیک اسبابِ زوالِ امت میں ایک بڑا سبب صالح و بے لوث قیادت کا بحران ہے۔ اسی صالح، عادل، باصلاحیت، جہاں دیدہ اور عدل پرور قیادت کے لیے انہوں نے اپنے کلام میں میر کارواں، مردِ راہ داں، قافلہ سالار اور امام برحق وغیرہ کی اصطلاحات استعمال فرمائی ہیں اور قیادت کے لیے اکثر و بیش تر "امامت" کی تعبیر اختیار کی ہے۔ جیسا کہ فرماتے ہیں:

سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

ایک اور جگہ قوموں کی امامت کا تصور اُجاگر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

تو نے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے
حق تجھے میری طرح صاحب اسرار کرے
ہے وہی تیرے زمانے کا امامِ برحق
جو تجھے حاضر و موجود سے بیزار کرے

ایک اور مقام پر روشن دماغ اور باصلاحیت قیادت کی نشان دہی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

نگہ بلند سخن دل نواز جاں پر سوز
یہی ہے رختِ سفر میرِ کارواں کے لیے

ایک اور جگہ اس بات کا رونا روتے ہیں کہ جس جماعت یا فرد کو قافلہ سالاری کے فرائض انجام دینے چاہییے، وہی اپنی بے عملی، بدخوئی، ترش روئی اور ذاتی مفاد کے سبب قوم کی رہنمائی کے قابل نہیں ہے۔ ایسے شخص کے قول وعمل کا تضاد دوسروں کو کس طرح متاثر کر سکتا ہے جو ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر سوچنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔ فرماتے ہیں:

کوئی کارواں سے ٹوٹا، کوئی بدگماں حرم سے
کہ امیرِ کارواں میں نہیں خوئے دل نوازی

اسلام کا تصور قیادت اور ہمارا روشن ماضی:

ہم اگر تاریخ اسلام کا جائزہ لیں تو اندازہ ہوگا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ خلفائے راشدین، عمر بن عبدالعزیز، صلاح الدین ایوبی، اورنگ زیب عالم گیر سمیت منصف مزاج وعدل پرور قائدین کی ایک طویل فہرست ہے جن کی قیادت وحکومت کی اساسیات میں خلوص و بے نفسی محبت و رواداری شجاعت و بہادری، عدل و انصاف، اور آزادی فکر ونظر کو نمایاں مقام حاصل رہا، جن کے بابرکت تذکروں سے آج تک مشام جاں معطر ہے۔

مولانا احمد اللہ قاسمی لکھتے ہیں: جب قیادت اپنی منزل کمال کو پہنچتی ہے تو اجتماعیت کو وحدتِ فکر عطا کرتی ہے۔ مربوط اور کامیاب جدو جہد کی بنیاد بن جاتی ہے۔ عظمت محمدیؐ "The Greatness of Muhammad" کتاب کا مصنف "سرفلپ گیز" یہ کہنے پر مجبور ہوا کہ "انسانی تہذیب اور اخلاق کے فروغ کے لئے آج تک اتنا کام کسی نے نہیں کیا، جتنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے کیا"۔

قیادت کے اسلامی تصور کا اساسی اصول یہ ہے کہ مسلم قائد کا دائرۂ کار احکام خداوندی کے اندر ہے۔ اسلام حکمرانی کو امانت کا مقام دیتا ہے۔ صحیح اسلامی ماحول کے اندر منصب چاہنے اور طلب کرنے کی چیز نہیں، بلکہ مخلص افراد اس سے بچنے اور بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سنن ابوداؤد کی ایک حدیث ہے: "حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کے ساتھ دو آدمی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حکومت کے منصب کی خواہش کی تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں ارشاد فرمایا:

"ہمارے نزدیک تم میں سب سے بڑا خیانت کرنے والا وہ ہے جو کوئی عہدہ طلب کرے"۔ پھر ان میں سے کسی کو کوئی کام نہیں سپرد کیا گیا، یہاں تک کہ آپ کا انتقال ہوگیا"۔

اسی طرح حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اے عبدالرحمٰن امارت کے طالب نہ بنو، اگر بن مانگے ملے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری مدد کی جائے گی اور اگر مانگ کر لوگے تو تم اس کے حوالے کردیے جاؤ گے"۔ (قیادت کا اسلامی تصور)

جاری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چشم کشا سچی باتیں........جواب چاہیے مجھے، جواب ڈھونڈتا ہوں میں

از: مولانا عبدالماجد دریابادیؒ

ترتیب وتجزیہ: ابن سعید نعمانی

ماضی قریب کے صاحب طرز ادیب، جرئت مند صحافی، بہترین نثر نگار، معتبر نقاد، آفاق بیں عالم اور مایہ ناز مفسر مولانا عبدالماجد دریابادی رحمہ اللہ (المتوفی: 1977ء) کا شمار ان قد آور ادیبوں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنے علم و ادب سے گیسوئے اردو کو سنوارنے اور اسے تابہ کمر لانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ آپ ہندوستانی ادب کے معمار، قافلہ ادباء کے سالار اور بزم انشا وصحافت کے تاج دار تھے۔ آپ کی صحافتی خدمات کا روشن پہلو مختلف اخبارات وجرائد کا اجرا اور ان میں بہ پابندی مختلف ومتنوع علمی، ادبی، تحقیقی اور تنقیدی پہلوؤں پر مضامین وکالمز کی اشاعت ہے۔ چوں کہ آپ کی زندگی مختلف آزمائشوں اور صبر آزما مرحلوں سے گزر کر پختہ ہو چکی تھی، اس لیے آپ نے ملک وملت اور دین وسیاست کے حوالے سے ہر موضوع پر اپنے تجربات کی تلخی وشیرینی کو پوری دیانت داری کے ساتھ صفحۂ قرطاس پر رقم کیا۔ آپ نے اپنی دینی وملی ترجیحات سے قومی زندگی کے مختلف گوشوں کو آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے علمی وادبی فتوحات کے ذریعے بھی ایسے نقوش چھوڑے جو قابل دید و لائق تقلید ہیں۔

2/جنوری 1925ء وہ تاریخ ہے جب لکھنؤ سے ہفتہ وار "سچ" کا آغاز ہوا، اسی سال اگست میں مولانا دریابادی اس کے مستقل ایڈیٹر ہوگئے۔ اخبار کا مقصد: صحیح عقائد کی ترویج، اسلامی تعلیمات کی تبلیغ، بدعات ورسومات کا خاتمہ، معاشرے کی اصلاح اور باطل نظریات کی بیخ کنی۔۔۔۔ تھا مختصر یہ کہ سچ ایک ہفتہ وار اخبار ہی نہیں؛ بلکہ ایک اصلاحی صحیفے کی حیثیت رکھتا تھا؛ جس کی بے بہا خدمات کا اعتراف تمام ہی اہل قلم نے دل کھول کر کیا ہے۔

سچ کے دوسرے شمارے (9/جنوری 1925ء) ہی سے مولانا عبدالماجد دریابادی نے اپنے شہرۂ آفاق کالم "سچی باتیں" کا آغاز کیا۔ مولانا کا یہ افتتاحی کالم اتنا مقبول اور مشہور ہوا کہ بلا شائبہ تردید یہ کہا جاسکتا ہے کہ بیسویں صدی کی اردو صحافت میں اس کی مثال نایاب نہ سہی کم یاب ضرور ہے۔ مولانا کی یہ سچی باتیں دینی، اخلاقی علمی، ادبی، فکری، تہذیبی، تاریخی، سیاسی، معاشرتی موضوعات کی جامع ہوتی تھیں۔ ان میں فکر و تدبر اور تذکیر وموعظت کے ایسے بیش قیمت عناصر شامل ہوتے تھے کہ اس زمانہ کے موقر اخبارات و جرائد، بڑی اہمیت کے ساتھ انہیں اپنے ہاں نقل کرتے تھے۔ (ملخص از مقدمہ "سچی باتیں" جلد اول ص 6)

مولانا دریابادیؒ نے اپنے عہد کے مسلمانوں سے اس وقت کے حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے فکر وعمل کو دعوت دینے والے اور قلب وضمیر کو جھنجھوڑ دینے والے چند سوالات کیے تھے، جو درحقیقت ان کے دردمند دل کی آواز اور معاشرے کی اصلاح کے تئیں ان کے سوز وگداز کا نتیجہ تھے۔ وہ سوالات ذیل میں من وعن ہدیۂ قارئین ہیں، ملاحظہ فرمائیں:

آپ کو علم ہے کہ آپ کی بستی میں مسلمانوں کی آبادی کس قدر ہے؟

اس علم کے حاصل کرنے کے بعد اب ذرا دیکھیے کہ ان میں سے کتنی تعداد ایسی ہے، جو روزانہ پانچ وقت پابندی کے ساتھ، اکٹھا ہوکر اپنے ایک قبلے کی طرف رخ کر کے اپنی ایک کتاب آسمانی کی ہدایت کے موافق اپنے ایک رسول کی پیروی میں، اپنے ایک خدا کو یاد کرتی ہے؟

کتنی تعداد ایسی ہے، جو پابندی کے ساتھ ماہ رمضان میں روزے رکھتی اور اپنے امکان بھر روزہ کی شرائط کا لحاظ رکھتی ہے؟

کتنے ایسے ہیں جن پر زکوۃ واجب ہے، اور وہ اپنے مال سے پابندی کے ساتھ، یہ رقم نکالتے رہتے ہیں؟

کتنے ایسے ہیں، جو حج بیت اللہ کی قدرت رکھتے ہیں، اور اپنے اس فرض کو ادا کر چکے ہیں؟

آج ان سوالات کا جواب دینا شاید آپ ضروری نہ سمجھیں؛ لیکن کل یقینا اس ضرورت کا احساس، حسرت، تاسف وندامت کے ساتھ ہوگا۔

آپ اگر جاگ چکے ہیں تو سوتے ہوؤں کو جگانا آپ کا فرض ہے۔ اگر آسانی سے وہ نہیں جاگتے، اور خطرہ قریب پہنچ چکا ہے تو انہیں جھنجھوڑیے، اور خوب زور سے جھنجھوڑیے! ممکن ہے نیند کی غفلت میں وہ آپ کو سخت سست بھی کہہ بیٹھیں، ممکن ہے اس کشمکش میں خود آپ کے جسم کو صدمہ پہنچ جائے؛ لیکن کیا ان اندیشوں سے آپ اپنے فرض کو بھلا بیٹھیں گے؟؟

آپ کی بستی میں کتنی مسجدیں ہیں؟ اور کس حال میں ہیں، آیا آباد، پر رونق اور صحیح وسالم ہیں، یا ویران، سنسان اور شکستہ ومرمت طلب؟ کوئی مدرسہ اسلامیہ ہے؟ کس حال میں چل رہا ہے؟

بستی کے یتیم ولاوارث بچوں کی تعلیم کا کوئی انتظام ہے؟ نادار و بے کس بیوہ عورتوں کے گزر کی کوئی صورت ہے؟ محتاج وفاقہ کش بوڑھوں اور اپاہجوں کی زندگی کٹنے کا کوئی سامان موجود ہے؟

اسلام کی تعلیم کے اہم اور موٹے اصول سے آپ کی بستی یا گلی کے تمام مسلمان، آپ کی رعیت، آپ کے نوکر چاکر، آپ کی اولاد، آپ کے خدمت پیشہ اشخاص سب واقف ہو چکے ہیں؟ کلام مجید کی تعلیم کا چرچا آپ کے ہاں ہے؟ ضروری مسائل دین اور ضروری معلوماتِ دنیا سے آپ کے ہاں کے سب لوگ واقفیت رکھتے ہیں؟

آپ کے مسلمان ہمسائے اپنے فرائض کو پہچانتے اور مسلمان ہونے کے معنی جانتے ہیں؟

آپ کی آنکھوں میں اگر وہ روشنی آچکی ہے، جس سے دوسرے ابھی محروم ہیں تو کیا ان کو آنے والے خطروں سے ہوشیار اور آگاہ کرتے رہنا، آپ پر واجب نہیں، خواہ اس کوشش کا انعام آپ کو اپنی بدنامی وفضیحت ہی کی صورت میں کیوں نہ ملے؟

آپ کی بستی کے لوگ عام مسلمانوں کے فائدہ کے کاموں میں اپنی شرکت کو ضروری سمجھتے ہیں؟

ملک میں جو مختلف مذہبی، قومی و تعلیمی تحریکیں جاری ہیں، ان میں عملا اب تک انہوں نے کتنا حصہ لیا ہے؟

اسلامی اخبارات ورسائل کی قدر شناسی اب تک آپ لوگوں نے اپنا فرض خیال کیا ہے؟

اسلامی تصانیف کی خریداری اور اشاعت میں شریک ہونا آپ کی آبادی نے اپنے لیے ضروری سمجھا ہے؟

باہر کے مسلمانوں کے ساتھ رشتہ برادری جوڑے رہنے، ان کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے، ان کے زخم سے خود تڑپ جانے کا سبق آپ کے ہم وطنوں نے پڑھا ہے؟

اگر ان کے احساسات مردہ ہیں، اگر وہ اپنی وسیع تر زندگی کی قدر وقیمت سے ناواقف ہیں، تو کیا خود آپ پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی؟ کیا آپ کو اپنی ذمہ داری کی بابت کوئی جواب دہی نہ کرنی ہوگی؟ (سچی باتیں، حصۂ اول) مولانا دریابادیؒ نے جس ماحول اور جس پس منظر میں یہ سوالات اٹھائے ہیں اور قوم وملت کو ان پر غور وفکر کی دعوت دی ہے، اِن کے جوابات تلاش کرنا ہماری نظر میں موجودہ حالات میں بھی نہ صرف اُتنا ہی؛ بلکہ اُس سے کئی گنا زیادہ ضروری ہے جتنا کہ اُس وقت تھا۔

آج ہم سنجیدگی کے ساتھ ان سوالات پر غور کریں! اجتماعی و انفرادی طور پر اپنی زندگیوں کا جائزہ لیں اور دیکھیں! کیا ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضے کو کما حقہ انجام دے رہے ہیں؟ کیا خدمت خلق اور رفاہ عام کے لیے ہمارے مصروف ترین اوقات میں سے کوئی وقت فارغ ہے؟ کیا مستقبل کے لیے لائحۂ عمل اور تحفظِ قوم وملت کے تئیں ہم نے کوئی کمیٹی قائم کی ہے؟ کیا نئی نسل کی بڑھتی بے راہ روی اور نوجوانوں کی مسلسل آوارہ گردی پر قدغن لگانے کے لیے ہم نے فکرمندی کے ساتھ عملی کوشش وتدبیر کا آغاز کیا ہے؟ دینی و دنیوی تعلیم کے حوالے سے ہماری پیش رفت کا گراف کتنا ہے؟ اور ہم دیگر قوموں سے کس درجہ پیچھے چل رہے ہیں؟ اردو کی حفاظت اور نئی نسل میں اس کی بقا کے لیے ہم نے کیا کارنامہ انجام دیا ہے؟

اگر ان سوالات کے جوابات نفی میں ہیں اور یقینا نفی میں ہوں گے تو پھر ہمیں ہوش کے ناخن لینے اور مضبوط نظام العمل بنا کر میدان کار میں اترنے کی ضرورت ہے۔